Vol III
No 6

Thursday
27th November, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Page
Starred Questions and Answers	803 829
Unstarred Questions and Answers	829 856
L A Bill No XXXII of 1952 the Hyderabad Compulsory Primary Education Bill (2nd Reading Incomplete)	856—874

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

THURSDAY THE 27TH NOVEMBER 1952

(Sixth day of the Third Session)

The Assembly met at Half past Two of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up questions Shri Chandra shekhar Patel

*(The Member was absent)

Food Grains

*156 (811) *Shri G Sriramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that paddy stocks were confiscated from three persons of Mutharam village in Manthani taluqa ?

The Minister for Agriculture and Supply (Dr Chenna Reddy) Yes

Shri G Sriramulu How much ?

ڈاکٹر چنا ریڈی دوسو اسکر نے دھنی کے و نا کے پاس سے ۲۷ من
۳۸ سیر غلہ ضبط کیا جسکہ انہوں نے اپنے اسٹاک کی رپورٹ دینے سے انکار کیا انہوں
نے ایک درخواست دی جس پر فیصلہ جاری ہے اسکر غلہ کے مستور رہنے
کی وجہ سے دوسرے دن غلہ داخل ہوا

سری جی سری راملو (منتھنی) فیصلہ کتنے دن میں ہوگا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ابھی مسل میرے پاس نہیں آئی ہے کلکٹر نے
درخواست ڈپٹی کلکٹر کے پاس بھجوادی ہے

شری ایم بچا (سرور) نہ کیسے دن کا وقفہ ہے؟

*155 (999) Answer under the heading Unstarred Questions and Answers

ڈاکٹر چنا ریڈی مجھے تاریخ معلوم نہیں وہ اس دفعہ

شری جی سری راملو کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ اسی طرح کی معاملات در علہ کا ہ کب (Confiscate) کیا جاتا ہے لیکن اسمگلرس اپنے گوداموں میں داخل نہیں کرتے بلکہ اپنی اغراض کے لیے استعمال کرتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی جہاں کہیں بھی اس قسم کے کیس ہوتے ہیں اسموں کے سامنے لائے جاتے ہیں تو ان پر ایکشن لیا جاتا ہے

شری ایم بگا کیا ضبط کیے ہوئے گرینس (Grains) کا معاوضہ دیا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی یہ حالات پر منحصر ہوتا ہے

Mr Speaker Next question Shri Virendra Patel

*(The Member was absent)

Mr Speaker Next question Shri Ch Venkat Rama Rao

Kisan Training Classes

*158 (852) *Shri Ch Venkat Rama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether the Agriculture Department arranged for any Kisan Training Classes during May 1952 in the district centres ?

(*b*) If so what was the expenditure incurred in this connection ?

(*c*) How many Kisans in Karimnagar district attended Training Centre ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) ہاں

(بی) ان جلسوں پر کوئی اخراجات نہیں کیے گئے

(سی) اس ضلع میں اوسط روزانہ حاضری ۵۰ تھی

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ انہیں کس قسم کی تعلیم دی گئی

ڈاکٹر چنا ریڈی زراعت کے نئے طریقوں کا پرچار کیا گیا اور کاشتکاروں کو انکے مسائل اور نئے آلات کے استعمال سے واقف کرایا گیا اگر کلکٹر ڈپارٹمنٹ کے افسروں سے کسانوں کا کانٹاکٹ (Contact) پیدا کرنے کے لیے یہ سب صرف کی گئیں

*157 (89) Answer under the heading Unstarred Questions and Answers

سری می اے ع و ینکٹ رام راؤ معلوم کرے دن دگی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی کب ہے

Taccavi Loans

*160 (865) *Shri Ananta Reddy* (Bhalkonda) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) What is the total amount of Taccavi loans sanctioned for Armoor taluq in 1951 52 ?

(*b*) Whether the whole amount has been given to the ryots ?

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) ۸۷ ۱۹ روپیہ سکہ عالیہ

(بی) ۸۷ ۹۵ روپیہ سکہ عالیہ اور باقی ۹ ۲ روپیہ آخری قسط کے لئے جو اسکیم کنندگی ناولنات کی تکمیل پر دیانی ہے روک دکی ہے

شری اننت ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ تحصیلدار صاحب نے باوجود گماشتہ ہونے کے تقاوی کی درخواست منظور نہیں کی ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ایسا کوئی کیس اگر مسٹر ممبر سامنے لائیں تو میں اسکی تحقیقات کرونگا

Mr Speaker Next question Shri Chandrashekhar Patel

(The Member was absent)

H C C C

*161 (419) *Shri Narayana Rao Narsing Rao* (Biloli) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The date on which the Hyderabad Commercial Co operative Corporation commenced its business operations ?

(*b*) Whether and if so what profits had accrued by the Government from the H C C C till it stopped functioning ?

(*c*) The dividends if any distributed to the share holders and their percentage to the total profits ?

---

*160 (140) Answer under the heading Unstarred Questions and Answers

ڈاکٹر چنا ریڈی (اے) حیدرآباد کمرشیل کارپوریشن کی رجسٹری تاریخ ۲۰ فروری سنہ ۱۹۴۳ ع کو ہوئی اور اسی تاریخ سے اس ادارہ نے کام آغاز کیا

(بی) یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۶ ع تک جو کہ اس تاریخ تک کہ حیدرآباد کمرشیل کارپوریشن قرار رہا جملہ نفع منافع ۔ ۳ ۵۶۹۶۵ ، روپیہ ہوا

یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۶ ع سے حیدرآباد امدادی کمرشیل کارپوریشن کا وجود عمل میں آیا اور اسکو رہا یہ یکم اکتوبر سنہ ۱۹۴۶ ع لغایہ ۳ جون سنہ ۱۹۴۷ ع منافع ۲ ۱۲۲ ۶۳۶ ۲۸۳ روپیہ نفع رہا اسکے بعد کوئی نفع نہیں ہوا ۔

(سی) حصہ داروں کو کوئی نفع تقسیم نہیں کیا گیا لہذا شرح منفعت کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا

شری بی ناراین راؤ کیا اس میں گورنمنٹ کے بھی حصص ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی گورنمنٹ کے بالواسطہ حصص تو نہیں ہیں لیکن سارا کاروبار اور سارا نقصہ گورنمنٹ کا ہی ہے ۔

Kharif and Abi Crops

*162 (486) *Shri Ch Venkat Ram Rao (Kammnagar)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The condition of harvests of 'Kharif and Abi crops in 1951 52 ?

(*b*) What is the forecast of food crops for this year ?

(*c*) The acreage under paddy crop this year as compared to last year ?

ڈاکٹر چنا ریڈی سال سنہ ۱۹۵۱ - ۵۲ ع میں خریف اور ابی کی فصلیں اطمینان بخش رہیں سال حال سنہ ۱۹۵۲ - ۵۳ ع فصل آبی میں چاول کی کاشت کا رقبہ سال گذشتہ کے مقابلہ میں ۶ فیصد کم ہوا جسکے نتیجہ کے طور پر ۲۷ فیصد کمی ہوئی ہے ۔ فصل خریف میں جوار کے رقبہ میں سال گذشتہ کے مقابلہ میں ۱۲ فیصد اضافہ ہوا ہے لیکن پیداوار میں ایک فیصد کی کمی کا اندیشہ ہے اسی طرح مونگ کے رقبہ میں ۸ فیصد کی کمی ہوئی ہے جسکی وجہ سے پیداوار میں ۳۰ فیصد کی کمی ہونے کا احتمال ہے ۔ ۱۹۵۲ - ۵۳ ع فصل آبی میں دو لاکھ ایکڑ کی کمی واقع ہوئی ہے ۔ گذشتہ سال کا رقبہ ۲۳۷۹۰۲ ایکڑ اور سال حال ۳ ، ۶۸۹ ، ایکڑ ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ان تمام حالات اور نتائج کا لحاظ کرتے ہوئے ہی گورنمنٹ کی فصلوں میں اضافہ کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ کس دستاویز کی طرف آنریبل ممبر کا اشارہ ہے میں نہیں سمجھا ۔ اگر اشو پرائس (Issue price) کی طرف اشارہ ہے تو صحیح نہیں ہے ، اسلئے کہ وہ فصل ابھی نہیں آئی ہے ۔ اس کا اندازہ سروری میں ہوگا اور اسکے لحاظ سے ہی قیمت کا تعین کیا جاسکیگا ۔

شری کاشی رام ریڈی (نلگنڈہ عام) ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ بعض مقامات کو جس زمانہ میں کہ بارش نہیں ہوئی اسکیرسٹی ایریا (Scarcity area) قرار دیا گیا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ اس زمانہ میں جبکہ بارش نہیں ہوئی تھی ہمارے اطراف و اکناف کے صوبوں میں بھی اسی قسم کے پریشان کن حالات تھے ۔ اسکیرسٹی (Scarcity) اور قحط (Famine) کے ٹیکنیکل معنی خواہ کچھ ہی ہوں حالات کچھ پریشان کن تھے اور حسب اصلاح سے زائد ایسے مطالبات آئے تھے

شری کاشی رام ریڈی ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ نلگنڈہ میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے فصلیں پوری طرح خراب ہوگئیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ پوری طرح خراب نہیں ہوئیں

شری سی ۔ راجہ رام (ارمور) بارش ہونے سے پہلے حالات جس طرح خراب تھے کیا اب بھی وہی حالات ہیں یا درست ہوگئے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر مجھ سے اتفاق کریں گے کہ بارش ہونے کے ساتھ ہی حالات اطمینان بخش ہوگئے

شری بی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ (بھوکردن عام) کیا مرہٹواڑہ میں بھی ایسے ہی حالات ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ اس سے کچھ بہتر ہیں

شری کے ۔ ایل ۔ نرسمہا راؤ ۔ (یلندو عام) کیا اس وقت بھی کسی ایریا (Area) کو قحط زدہ قرار دینے کا پروپوزل (Proposal) ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ فی الوقت ایسا کوئی پروپوزل نہیں ہے

جوار اور گیہوں کی لیوی ہم نے برخاست کردی ہے ۔ دھان کی حد تک ان چھوٹے کاشتکاروں سے جو (۱۲) روپیہ مالگزاری ادا کرتے ہیں لیوی وصول نہیں کی جاتی انہیں خارج کردیا گیا ہے ۔ باقی حسب ضرورت فصل اور حالات کے لحاظ سے ریمیشن (Remissions) دینے کے متعلق غور کیا جائے گا ۔

شری سی ۔ راجہ رام ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ نظام آباد کے کلکٹر نے نظام آباد کے تمام زیر آب رقبے کو لیوی سے مستثنی قرار دیا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ۔ جی نہیں

[illegible] (Figures) — [illegible]?

[illegible]

مسٹر کے وینکٹ رام راؤ (کنٹرول) ملکنڈے کی پی ڈی ایف کی وسط بند و کر رہے ہے؟

ڈاکٹر جنا ریڈی فگرس (Figures) میرے پاس موجود نہیں ہیں

مسٹر کے وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ کیا ڈسٹرکٹ پلاننگ بورڈ (District planning Board) نے ملکنڈ کے ہند علاقوں کو لیوی سے مستثنیٰ کرنے کا پروپوزل (Proposal) پیش کیا ہے؟

ڈاکٹر جنا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ پلاننگ بورڈ کا اس معاملہ سے کوئی مسئلہ (सबध) نہیں ہے

ایک آنریبل ممبر کیا سارے ضلع میں لیوی وصولی کی جا رہی ہے؟

ڈاکٹر جنا ریڈی بالکل نہیں

Members Supply Committee

*168 (545) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that members of the Taluqa Supply Committee Jangaon belong to one political party?

(b) Whether it is also a fact that the members of the above Committee are refusing to supply grain to the villagers of the taluqas on the plea that they voted for the P D F in the General Elections?

(c) Whether any representation has been made to the local authorities in this regard?

(d) If so what action has been taken so far?

ڈاکٹر جنا ریڈی جزو (اے) کا جواب نفی ہے نہ محکمہ رسد کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ تعلقہ سپلائی کمیٹی کے ممبرس کا کسی سیاسی جماعت سے تعلق ہے ۔ جزو (بی) کا جواب نفی ہے کیونکہ جزو (سی) کا جواب نفی ہے کہ جزو (ڈی) کا جواب نفی ہے کیونکہ کوئی شکایت نہیں آئی اسلئے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

مسٹر سی ایچ وینکٹ رام راؤ کمیٹی کے ارکان کس اساس پر لیے گئے ہیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں اس سلسلہ میں گذشتہ مطالب میں کافی وضاحت کر چکا ہوں

Branch Yarn Depots

*164 (516) *Shri Ch. Venkat Ram Rao*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that representations have been made by the weavers of Jammikunta and Choppadandi villages of Karimnagar district to the local authorities and the concerned Minister praying for the opening of Branch Depots for distribution of Yarn?

(*b*) If so, what action has been taken in this matter?

ڈاکٹر چنا ریڈی: جزو (الف) کا جواب ہے جی ہاں۔ جزو (ب) کا جواب یہ ہے کہ وصول کے مقامی عہدہ داروں کے نام احکام جاری کیے گئے کہ جس کسی کے لیے تاگے کا کوٹہ ہر مہینے کی مقررہ تاریخوں میں مقرر کیا جائے وہ اسکی اطلاع قبل از عمل کرا دے والوں کو دی جائے۔ اس نظام کو کرنے والوں نے بھی منظور کرلیا ہے

شری سی۔ ایچ۔ وینکٹ رام راؤ: ان احکام کو جاری کر کے کتنا عرصہ ہوا؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ڈیڑھ مہینے کا عرصہ ہوا ہوگا۔ میں صحیح تاریخ نہیں بتا سکتا

شری سی۔ ایچ۔ وینکٹ رام راؤ: کب سے ریپریزنٹیشن (Representation) ہو رہا تھا؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: دو تین مہینے سے ہو رہا تھا

شری سی۔ ایچ۔ وینکٹ رام راؤ: کیا یہ صحیح نہیں کہ دو تین مہینے سے یہ کارروائی پینڈنگ (Pending) میں ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: میرے علم میں تو نہیں لائی گئی

Food Imports

*165 (606) *Shri G. Hanumanth Rao* (Mulug): Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(*a*) The respective quantities of Rice, Wheat and Jawar imported into the State during the year 1951-1952?

(*b*) The respective cost of these commodities?

ڈاکٹر چھا رملی۔ سنہ ۱۹۵۰ و ۱۹۵۱ع میں اس اسٹیٹ میں چاول گیہوں اور جوار کی جو مقدار امپورٹ (Import) کی گئی وہ حسب ذیل ہے۔

گیہوں۔ (۹۶۴۴۰) ٹن اور اسکی قیمت (۹ ۴۶۳۰۱۸) روپیہ

چاول (۱۰۲۹۵) ٹن اور اسکی قیمت (۶۹۰۱۲ ۸۸۸) روپیہ

ملو۔ (۹۲۳۰۸) ٹن اور اسکی قیمت (۱۳ ۲۰۶۸۷۶۸)روپیہ

سنہ ۱۹۵۲ع کے اعداد حسب ذیل ہیں

گیہوں (۳۸۷۰۱۵۲) ٹن اور اسکی قیمت(۱۲۰ ۲۱۲۲۳۷۶۶) روپیہ

چاول۔ (۵۹۳۰۰۴۰) ٹن اور اسکی قیمت (۳ ۷- ۳۷۲۳۲) روپیہ۔

جوار (۹۰۷۰) ٹن اور اسکی قیمت (۳۱۲۷۸۳۳) روپیہ

شری جی راجہ رام ۔کیا یہ صحیح ہے کہ گورنمنٹ نے جو ملو منگوایا وہ گوداموں میں پڑا ہوا ہے ؟

ڈاکٹر چھا رملی ۔ گوداموں میں اس وقت کچھ بھی نہیں ہے یہ سب پرانی بات تھی ۔

شری کا بی ڈی دیشمکھ ۔کیا یہ صحیح ہے کہ گوداموں میں اسے غلے کا کافی اسٹاک موجود ہے جو باہر سے منگوایا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چھا رملی۔ ہاں ہے ۔ گیہوں کی حد تک ۲ ہزار ٹن اور چاول ایک دیڑھ ماہ کا اسٹاک یعنی آٹھ دس ہزار ٹن موجود ہے جوار ہمارے پاس کافی حاصل کی گئی ہے ۔ ۲ لاکھ ٹن کے اسٹاک میں موجود ہے جس میں سے دوسرے اسٹیٹس کو ۴ ہزار ٹن دینے کا گورنمنٹ اف انڈیا سے وعدہ کیا گیا ہے اور اس کا الاٹمنٹ (Allotment) بھی ہوچکا ہے ۔

شری بی ڈی دیشمکھ ۔کیا گورنمنٹ کی پالیسی اب بھی یہ ہے کہ باہر سے غلہ امپورٹ (Import) کرے ؟

ڈاکٹر چھا رملی ۔ ضرورت ہوتو امپورٹ کیا جائیگا ۔

شری بی ڈی دیشمکھ ۔کیا ہمارے پاس غلہ کم پیدا ہونیکی وجہ سے باہر سے منگوایا جاتا ہے ؟

ڈاکٹر چھا رملی ۔ باہر سے منگوانے کے معنی ہی یہ ہوئے کہ ہمارے پاس غلہ اتنا نہیں پیدا ہو رہا ہے جتنی ضرورت ہے ۔

شری ایس ایل شاستری (بودھن) کیا گورنمنٹ جوار کا پرو کیورمنٹ (Procurement) کرتی ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی ان معنوں میں پروکیورمنٹ کرتی ہے کہ ریاست کے کاشتکاروں سے لازمی طور پر جو جوار وصول کی جاتی تھی وہ موقوف کردیگئی ہے البتہ دوسرے اسٹیس کو بھیجنے کے لیے ا خاص ضروریات کے تحت ان ڈائرکٹ پروکیورمنٹ (In direct Procurement) ضرور ہوتا ہے جیسا کہ میں نے ناگپور میں سنٹرل فوڈ منسٹر سے میسور کے لیے (۵) ہزار ٹن جوار دینے کا وعدہ کیا ہے اسی ضروریات کے لیے ان ڈائرکٹ پروکیورمنٹ کیا جائیگا۔

شری بی ڈی دیشمکھ۔ جب ایسے حالات ہیں تو غلہ باہر کیوں بھیجا جاتا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی میں سمجھتا ہوں کہ کیا حالات ہیں

Mr Speaker This is a matter of opinion

Himayat Sagar Farm

*166 (607) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) The income from and expenditure on the Himayat Sagar Farm for the year 1951 52 ?

(*b*) The names of the new personnel employed in the Farm between March and September 1952 and their qualifications ?

ڈاکٹر چنا ریڈی۔ جزو (اے) کا جواب یہ ہے کہ آمدنی (۲۹ ۳۴ ۹۰) روپیہ اور خرچ (۔۔ ۱۹۶۹۹۶) روپیہ ہے

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ تفصیلی بیان ٹیبل پر رکھدیا گیا ہے

[Statement.

Statement showing the list of New Employees entertained at Himayat Sagar Farm from March to September 1952

Srl No	Name with qualification	Designation & Grade	Date of appointment	Remarks
1	2	3	4	5
		Gazetted Cadre		
1	Shri M Krishna Reddy B Ag I A R I	Soil Chemist I G Rs 350 650	21 4 1952	Under training at Coimbatore to work at Munirabad
2	Shri D R Vaidya B Sc (Agr)	Teaching Assistant I G Rs 250 370	14 8 1952	Training Centre for village level workers
		Non Gazetted Cadre		
3	Shri M D A Raju B Sc (Agr)	Agril Assistant in Entomology OS Rs 205 360	19 6 1952	
4	Shri Manmadhakishan B Sc (Agr)	Probationer Main Farm OS Rs 205 360	11 6 1952	
5	Shri R V Kulkarni B Sc (Agr)	Pro Soil Survey Asst do	11 6 1952	Under training at Himayat Sagar to work at Munirabad
6	Shri Mohd Hamid Mohiuddin Ahmed Ansari B A (Madras)	IInd Grade Clerk O S Rs 125 200	10 6 1952	Under Rice Specialist
7	Shri Mohd Sarvar Sultan B A	do do	10 7 1952	Under Agricultural Chemist
8	Shri Janardhan Pershad Misra B C S (Diploma in Fine Art)	Artist	4 8 1952	Under Plant Pathologist
9	Shri M A Sattar Matriculate	Plant Collector O S Rs 65 115	29 5 1952	Under Oil Seeds Specialist
10	Shri M Anjaneya Sarma Matriculate	do do	17 6 1952	do
11	Shri Mohd Jaffer Intermediate	do do	1 8 1952	do
12	Shri I James Tukaram 3rd Form Passed	Fieldman O S 60 105	26 8 1952	Under Rice Specialist
13	Shri Jagannatha Charya VIII Class	do	15 7 1952	do do

Note —All the above appointments have been made in order to implement various Schemes under which the Staff has been sanctioned

شری بی ڈی - دیشمکھ - جامب ساگر فارم کے اسٹابلشمنٹ (Establishment) پر کیا خرچہ ہوا ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - یہ فارم سن ۱۹ میں سال پہلے اسٹابلش (Establish) ہوا تھا اب میں اس کا خرچہ کیسے بتا سکتا ہوں ؟

شری کے ایل نرسمہا راؤ - اب سالانہ کیا خرچہ ہو رہا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - وہ میں بتا چکا ہوں -

شری کے ایل نرسمہا راؤ - مارچ سے سپٹمبر تک جن لوگوں کو مامور کیا گیا ہے کیا آنریبل ممبر انکی تعداد بتاسکتے ہیں ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - آنریبل ممبر وہی سوال ان ڈائرکٹلی (Indirectly) پوچھ رہے ہیں جسکا جواب میں نے ٹیبل پر رکھدیا ہے - اس میں بتا دیا گیا ہے کہ ۲۳ آفیسرس کو مامور کیا گیا ہے -

شری سی ہنمنت راؤ (ملگ) اس سال کیا خرچہ ہوا ہے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی - اپریل تا مارچ سنہ ۵۲ء تقریباً (۳۹) ہزار کی آمدنی ہوئی اور (۶۱۶۹۱) روپئے خرچ ہوئے -

Oil Engines on Taccavi

*167 (608) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The district-wise figures of oil engines sanctioned on Taccavi so far, during the current year?

Dr Chenna Reddy

Statement showing Target and Achievement of Oil Engines supplied on Taccavi during 1952 53

	Name of District	Target	Achievement 1952 53
1	Hyderabad	192	78 {(Pilot Development Project 58 Hyderabad Dt 20 78
2	Mahboobnagar	50	25
3	Medak	85	8
4	Nizamabad	40	1
5	Warangal	80	16
6	Karimnagar	100	18
7	Nalgonda	40	
8	Adilabad	10	1
9	Aurangabad	15	
10	Parbhani	12	
11	Nanded	12	
12	Bhir	15	18
13	Raichur	10	
14	Bidar	25	
15	Osmanabad	15	
16	Gulbarga	15	
	Total	666	158

Note —Applications are accepted from persons who are willing to mortgage lands and take the engine on Taccavi

As such the question of not taking the oil engines does not arise

شری جی ہنمنت راؤ: کیا تقاوی منظور ہو جانے کے بعد کسی نے انجن نہیں لیا ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: انجن لینے کا سلسلہ جاری ہے جیسا کہ نتیجہ میں بتلایا گیا ہے (۲۸) انجن لیے گئے ہیں جہاں تقاوی منظور کی گئی ہے وہاں بھی انجن لینے کا سلسلہ جاری ہے میرے پاس مکمل رپورٹ نہیں ہے

مسٹر اسپیکر: میں یک جنرل وضاحت کرنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ جو جواب جو ٹیبل پر رکھے جاتے ہیں وہ کم از کم ایک گھنٹہ پہلے سکریٹری صاحب کے پاس بھیجدئے جائیں تاکہ نوٹس بورڈ پر لگادئے جاسکیں

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں نے دن پہلے بھیج چکا ہوں یعنی میں نے جوابات کے ساتھ ہی ان جملہ جواب کو روانہ کردیا ہے

مسٹر اسپیکر: وہ تو ہر ممبر کے دیکھنے کے لیے نہیں ہوں بلکہ اس کی (Office copy) ہوتی ہے اس لیے زائد کاپیز (Additional copies) بھی آنی چاہئیں

ڈاکٹر چنا ریڈی: میں نے تین کاپیاں روانہ کی ہیں

شری جی ہنمنت راؤ: ڈسٹرکٹ وار (District wise) انجن تقسیم کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: یہ دیکھا جاتا ہے کہ ممکنہ حد تک لوگوں کو زیادہ سے زیادہ انجن مل سکیں

شری کے وینکٹ رام راؤ: ہر ضلع کے لیے کیسے انجن مختص کیے جاتے ہیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: ضلعوں کی تعداد اور ضرورت کے لحاظ سے ہر ڈسٹرکٹ کا کوٹہ مقرر کیا جاتا ہے میں ہاوس کے انفرمیشن کے لیے یہ بھی کہدینا چاہتا ہوں کہ جو رقم موازنہ میں منظور ہوتی ہے اوسکے لحاظ سے اسی انجن کا تعین کیا جاتا ہے چنانچہ گزشتہ سال انجن کی قیمت چار ہزار روپیہ تھی اس سال موازنہ کی رقم میں بھی کمی ہوگئی اور انجنوں کی قیمت بھی گھٹ گئی اس لیے فی انجن (۳) ہزار روپیہ رکھے گئے ہیں

ڈائرکٹر ڈپٹی ڈائرکٹر اور اسسٹنٹ ڈائرکٹر اور اضلاع کے لوگوں کے درمیان مشورہ کے بعد الاٹمنٹ ہوتا ہے

شری جی ہنمنت راؤ: کیا یہ صحیح ہے کہ گزشتہ سال تقاوی کے لیے جو درخواستیں آئیں اس سال آئی نہیں آئیں؟

ڈاکٹر چنا ریڈی: اس سال بھی درخواستیں آئی ہیں اور کارروائیاں چل رہی ہیں

شری ایس رام راؤ (دوگ) کیا یہ لون کسی دوسرے مقصد کے لیے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں

ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ: اس کا مقصد ہے، ہر ممبر کا کیا مطلب ہے میں سمجھا نہیں۔ ممبر کا بنا مکان وغیرہ لگانے کی طرف ہے اگر ہے تو اسکا جواب یہ ہے کہ حال میں ہی اس قسم کی درخواستیں ہیں گورنمنٹ سے کنسلٹ (Consult) کرنے کے بعد یہ طے کیا گیا کہ زراعتی ہر کو کرنے کے بعد خاص طور پر مرمتی میں محض کام کرنے رہے ہیں ان کے علاوہ بھی ہے ان میں لوگوں کو دستوری ہو ان کو مکان وغیرہ کے لیے اوپر دیتے ہیں گورنمنٹ کوئی رکاوٹ نہیں ڈالے

شری بی ہیمنت راؤ میں نے یہ سوال کیا تھا کہ گزشتہ سال جتنی درخواستیں آنیل پمپس کے لیے آئی تھیں اس سال آئی کیوں نہیں ہیں ؟

ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ: درخواستوں کے بارے میں صحیح فگرس معلوم نہیں ہیں لیکن مجھے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کافی درخواستیں آئی ہیں

شری جے ڈی مودھر راؤ (پلکنڈل) کیا آنریبل ممبر کو معلوم ہے کہ ان پمپس کی تقسیم کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے سرکاری گورنمنٹ نے کھیتی کی ہے

ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ: مجھے افسوس کہ اس کی کاپی نہیں دیکھی

شری بی ہیمنت راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ حالیہ جو پمپس دیے گئے ان کو بیچ کر کھالیا گیا ؟

ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ: اگر آنریبل ممبر کی دی ([illegible]) میں یہ حرکتیں آئی ہیں تو وہ میرے علم میں لائی جائیں تاکہ ایکشن لیا جاسکے

شری رام راؤ (گوراں) اسکی کیا وجہ ہے کہ مرہٹواڑی کے اضلاع میں آئیل انجن کم تقسیم کیے گئے ہیں ؟

ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ: یہ بالکل صحیح ہے گرو مور فوڈ کیمپین (Grow More Food Campaign) کے سلسلہ میں ایسا کیا جارہا ہے گزشتہ مرتبہ اسمبلی میں اسکے متعلق ڈسکشن بھی ہوچکا ہے

شری بی ڈی دیشمکھ کیا یہ صحیح ہے کہ جس حصہ میں زیادہ تالاب ہیں وہاں آئیل انجن زیادہ دیے جاتے ہیں ؟

ڈاکٹر پنجاب راؤ دیشمکھ: انٹنسیو کلٹیویشن (Intensive cultivation) کے سلسلہ میں جہاں دوسری جتنی فیسلٹیز (Facilities) دی گئی ہیں وہاں یہ بھی دیے گئے ہیں تاکہ پوری نتائج حاصل ہوسکیں

G a ts to Government Institutions

† 168 (204) *Shri Murlidhar Rao Shrinivas Rao Kamtikar* (Bhell) Will the hon Minister for Law and Endowments be pleased to state

Whether any grants are being made by the Government to institutions inside and outside the State by his Department ? If so what is the amount granted ? What steps are taken by the Government for supervision of these institutions ?

مسٹر ماولا احمد اندومنٹس (سری جگناتھ راؤ چندر کی) نکلرنا سکل
ڈپارٹمنٹ (Ecclesiastical Department) کے مالس (Abolition)
کے بعد ریاست کے اندر یا باھر کوئی کیا ں گرانٹ (Cash Grant) دینے کا
سوال پیدا نہیں ہوتا اکتوبر سنہ ۵۰ع تک ماہانہ جو کیاش گرانٹ س نہیں و جاری
رکھی گئیں سکن اسکے بعد ب تک نکو ہ ی رکھنے کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں
ہوا لیکن اسٹیٹ ونڈ سی ٹیوشن (State owned Institutions) کیلئے
سالانہ (۲۰) کی گنہ بس رکھی گئی ہے جسے کہ سعد باغ عام کی مسجد وغیرہ
ھیں ۔ چونکہ اسٹیٹ اونڈ ھیں اسلئے نگرانی کیلئے رقم ہے کی او ہے

Welfare Schemes

*169 (869) *Shri Narendra* (Karwan) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) The number of Chanchu and Bhil children of Mananur and Kinnad respectively educated by the Social Services Department since the implementation of welfare scheme in those areas ?

(*b*) Whether and if so what measures are under contemplation for improving the conditions of the Bhils of Kannad ?

मिनिस्टर फार सोशल सर्विस (श्री वाकरवेंम) (अ) मानपूर म स्थापित स्कूल म बिस साल २७ चेंच बच्चे शिक्षित किय गय हू । कनड म कोई योजना चलायी नही गयी । जिसलिए म वहा के बच्चो की कोई जानकारी नही दे सकता हू ।

(ब) कनड के भिल्लो को सामाजिक सुविधा प्रदान करन के लिय केंद्रीय सरकार से साहाय्यार्थ प्राप्त दो लाख रुपयो म से १४८१० रुपय अलग निकाले गये। लेकिन केंद्रीय सरकार की सहायता १९५१ ५२ के आर्थिक वर्ष के अ तिम मास म स्वीकृत हुयी जिसलिये अधिक कुछ न होसका फिर भी वहा के भिल्लो की आर्थिक तथा सामाजिक स्थिती की जाच करन के लिए अक सोशल सर्विस डिमस्टेक्टर नियुक्त किया गया था ।

†* This question was originally tabled by Shri L K Shroffs But in his absence it was put by Shri Murlidhar Rao Shrinivas Rao Kamtikar

Tribal Welfare

*170 (970) *Shri Narender*: Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Is the Government financing any of the non official organizations engaged in Tribal Welfare?

(*b*) If so, what are the organizations of tribal welfare that have received and are receiving grants from the Government?

(*c*) Is the Government contemplating to set up a Tribal Advisory Council for Hyderabad as in Madras and Madhya Pradesh?

श्री शंकरदेव

(अ) हां देती है।

(बी) भारतीय आदिम जाति सेवक संघ (हैदराबाद शाखा)।

(सी) हां।

The Hyderabad Children's Protection Act

*171 (871) *Shri Narender*: Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) How many children have been registered under the Hyderabad Children Protection Act, 1848 F?

(*b*) What measures are taken and proposed to be taken to ameliorate the lot of these unfortunate children?

श्री शंकरदेव

(ओ) हैदराबाद तथा सिकंदराबाद के कुल २४१२८ बच्चे जिस ऍक्ट के अनुसार रजिस्टर किये गए हैं।

(बी) अैसे बच्चे सदा मालिकों की दया पर आश्रित रहते हैं। क्योंकि अुनका संबंध रास्तों से अलग होजाता है। हैदराबाद शहर में अैसे बच्चों को बहुत कष्ट होते हैं। जिन अमानवी कृत्यों को रोकने के लिये जिस ऍक्ट के अनुसार कार्यवाही की जाती है, और अुसमें बहुत यश भी मिला है। साथ ही नाम मेडिकल ऑफिसर बच्चों की परिक्षा करते हैं और अुन्हें औषधियां भी देते हैं। घर के मालिकों को जिन बच्चों के साथ अच्छा बर्ताव करने की सलाह भी देते हैं। फिर भी जो जिस कानून का पालन नहीं करते हैं अुनके विरुद्ध कार्यवाही की जाती है।

Grain Banks

*172 (846) *Shri Ch. Venkat Ram Rao*: Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

What is the amount of grain stocked in—

(i) The Karimnagar district Grain Bank,

(ii) Each Taluq Grain Bank,

(iii) Grain Banks of Choppadandi, Ramadgu and Kothapilli, Girdawar Circles of Karimnagar taluq,

(iv) Village Grain Banks at Vedra, Rudraram of Karimnagar taluq?

مسٹر فار ورڈ ری کے سٹرکس (شری دیوی سنگھ چوہان) - کریم نگر میں ڈسٹرکٹ گرین بنک کی کوئی کوآپریٹو سوسائٹی نہیں ہے - لیکن ہر موضع میں ایک کوآپریٹو گرین بنک ہوتی ہے - اس کے لحاظ سے میں اس و - تفصیل دیتا ہوں -

(١) کریم نگر ڈسٹرکٹ کے گرین بنک میں غلہ کی مقدار (١٨١٨) سیر ہے -

(٢) ہر تعلقہ گرین بنک میں غلہ کی مقدار یہ ہے :-

١ - جگتیال	١٦٣٩٣	سیر
٢ - منتھنی	١٢٥٣	,,
٣ - سرسلہ -	١١٦٣١٥	,,
٤ - سلطان آباد	١٦٦٧٥	,,
٥ - پرکال	٣٥٢	,,
٦ - مہتھنی -	٣٩٢٤٣	,,
٧ - حضور آباد جمع کتہ دراکشٹ سکم کے ساتھ	١٦ ٧٧	,,
(٣) ١ - چوپہ ڈنڈی -	٨٧	,,
٢ - راما ڈوگو -	١٦٦٩	,,
٣ - کتا پلی -	٣٩١٦	,,

(٤) ویدرا میں (١٢٨٨) سیر اور رودرارم میں کوئی اسٹاک نہیں -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا واقعی یہ اسٹاک ہے یا صرف کاغذی عمل ہے؟

شری دیوی سنگھ چوہان - واقعی گوداموں میں یہ اسٹاک ہے -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ رودرارم کتا پلی اور رامڈ گو میں کچھ بھی اسٹاک نہیں ؟ اگرچہ کہ اسکی نسبت شکایت کی گئی تھی لیکن کوئی جواب نہیں ملا -

شری دیوی سنگھ چوہان - میں نے مانا ہے کہ صرف رودرارم میں اسٹاک نہیں ہے - اگر باقی مقامات پر اسٹاک نہ ہو تو یہ لوگوں کو قرض دیا گیا ہوگا -

شری سی ایچ - وینکٹ رام راؤ - کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ ان گوداموں میں دو سال سے درخواستیں پنڈنگ (Pending) ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - اس وقت تو مجھے رودرارم کے سوا دوسرے گوداموں کے متعلق حالات کا علم نہیں -

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی (رمل عام) - کاٹھدی اسالٹ اور گودام کے اسالٹ سے کیا مراد ہے ؟ دونوں میں کیا فرق ہے ؟

(Laughter)

مسٹر اسپیکر - انہوں نے کہا کہ اسالٹ جو موجود ہے جو ملایا گیا ہے -

شری کے وینکٹ رام راؤ - کیا عادل آباد میں کتنی گرین بینکس ڈزالو (Dissolve) کیے گئے ہیں کریم نگر میں ایسے کتنے بینکس ڈزالو ہوئے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - اسکے لیے علحدہ نوٹس دیجیے

شری بھگونت راؤ گاڑ ہے (عسز) کیا یہ صحیح ہے کہ گرین بینک کے کاروبار جو وہاں کی مقامی کمیٹیاں انجام دیتی ہیں اور سررشتہ صرف پالیسیز (Policies) معین کرتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - جی ہاں ، یہ صحیح ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ - کیا یہ صحیح ہے کہ گرین بینک کے مینیجنگ اتھارٹیز (Managing Authorities) گوداموں میں جو غلہ کا سود داخل کرنے کیلئے لایا جاتا ہے اسے داخل نہیں کرتے بلکہ اسے ذاتی استعمال میں لالیتے ہیں اور اسطرح فائدہ اٹھاتے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - سود بھی داخل کرتے ہیں اور اصل بھی

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ - گرین بینک مینجمنٹ کی کمیٹی میں جو لوگ لیے جاتے ہیں وہ کن کے نامزد کردہ ہوتے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - جہاں کوآپریٹیو سوسائٹیز ہوتے ہیں انکے ذریعہ ممبرس ہوتے ہیں اور مینیجنگ انچارج کیلئے الکشن (Election) ہوتا ہے - نامینیشن (Nomination) نہیں ہوتا -

شری سی ایچ وینکٹ راما راؤ - اگر کسی گرین بینک میں غلط تصرف ہو تو کیا حکومت کی طرف سے اس پر کوئی کاروائی نہیں کیجاتی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - کاروائی کیجاتی ہے اسکے لیے سپروائزرس (Supervisors) اسسٹنٹس (Assistants) اور دوسرا اسٹاف موجود ہے جو انکے کاروبار پر نگرانی کرتا ہے

شری رام راؤ - کیا سمجھتے ہیں جملہ بیوپاریوں کا سرٹیفیکٹ رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ایسا لزوم تو نہیں -

شری دامودر راؤ - جو قرض دیا جاتا ہے اس پر کس شرح سے سود لیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - اس سے پہلے میں جواب دے چکا ہوں کہ ۵ فیصد سے لیکر ۶ فیصد تک سود عائد کیا جاتا ہے

شری جی ہنمنت راؤ - کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ اکثر جگہ پٹیل پٹواریان ان بینکس کے ممبرس ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - مجھے اسکا تو علم نہیں - کہیں پٹیل پٹواریان شریک ہیں اور کہیں نہیں بھی ہیں

شری رام گوپال رام کسن (کسر) - پٹیل پٹواریوں کو ان میں شریک نہ رکھنے کے بارے میں کیا حکومت کے کوئی آرڈرس ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - ایسے احکام تو نہیں لیکن وہ رکن منتخب ہونے پر حصہ لے سکتے ہیں -

شری جی ہنمنت راؤ - یہ الکشن ہر سال ہوتے ہیں یا تین سال میں ایک مرتبہ ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - جو کچھ بھی عمل ہوتا ہے وہ بائی لاز (Bye laws) کے انوسار (अनुसार) ہوتا ہے -

Dairy Farms

*178 (98) *Shri Ch. Venkat Ram Rao*: Will the hon. Minister for Rural Reconstruction be pleased to state:

(*a*) Whether any dairy farms have been opened in Karimnagar district?

(*b*) If so, what are the benefits derived therefrom?

شری دیوی سنگھ چوہان - کریمنگر ڈسٹرکٹ میں کوئی ڈیری فارم نہیں ہے البتہ کیٹل بریڈنگ فارم (Cattle Breeding Farm) ہے جو حال ہی میں استھاپن (स्थापन) ہوا ہے - کیٹل بریڈنگ فارم کے استھاپنا کا مقصد یہ ہے کہ حیدرآباد اسٹیٹ میں گائیوں کی جو چار اچھی بریڈس (Breeds) ہیں انہیں ترقی دی جائے - اچھی نسل پیدا کی جائیں اور ملکنگ کپاسٹی (Milking capacity) بڑھائی جائے - اسلئے یہ کیٹل بریڈنگ فارم بنایا گیا ہے - گائیوں کے دودھ سے جو انکم (Income) ہوتی ہے وہ اسکا سکنڈری (Secondary) مطلب ہے

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) - کیا یہ صحیح ہے کہ اس فارم کھلنے تین سال پہلے ایک آفیسر کا تقرر کر کے انہیں اس مدت تک بٹھا رکھکر تنخواہ دیگئی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - مجھے اسکا تفصیلی علم تو نہیں لیکن یہاں کے اسٹابلشمنٹ (Establishment) کو ارینج (Arrange) کرنے کے لیے ایک افسر کا تقرر کیا گیا تھا

شری اے راج ریڈی : کیا یہ صحیح ہے کہ حسب سابق دودھ کم ہوتا جارہا ہے ؟

Laughter

شری دیوی سنگھ چوہان : دودھ کا معاملہ ایسا ہے کہ وہ موسموں کے لحاظ سے بڑھتا گھٹتا رہتا ہے ۔ عموماً سرما (Summer season) میں کم ہوجاتا ہے ۔ ہر شخص جن کے گھر میں گائے بھینس ہو اسکو اسکا تجربہ ہوسکتا ہے ۔

شری ایم ایچ وینکٹ راما راؤ : اس فارم کیلئے کتنی اراضی لگی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان : اسکے جواب کیلئے نوٹس کی ضرورت ہے ۔

شری ایم ایچ وینکٹ راما راؤ : کیا آنریبل منسٹر بتلاسکتے ہیں کہ اس کیاٹل ریرنگ فارم پر کیا خرچ ہوتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان : گذشتہ سال اس پر ۲۰ ہزار روپیے خرچ ہوئے ہیں ۔ اور (۴۲۷) روپیے کی آمدنی ہوئی ہے ۔

شری ایم ایچ وینکٹ راما راؤ : کیا یہ صحیح ہے کہ صرف دو سو کے فارم کو ۸ ہزار روپیہ معاوضہ دیکر گورنمنٹ نے خریدا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان : اسکے لیے نوٹس دیجئے ۔

شری دامودھر راؤ : اس فارم میں مویشیوں کی کیا تعداد ہے ؟ دودھ دینے والی اور نہ دینے والی گائیں اور بچھڑوں کی تفصیل بتلائیے

شری دیوی سنگھ چوہان : یہاں ایک بیل ہے ۔ ۹۰ گائیں ہیں اور (۱۱) سنگل اسٹاف ہے جملہ تعداد (۱۶) ہے ۔

"Adat" Collection

*174 (279) *Shri Jai Ram Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether it is a fact that in places where Market Committees exist, "Adat" shop keepers collect Rs 2 as commission ?

(b) What is the total amount collected as such commission in the whole State every year ?

(c) Whether such collection of commission has legal sanction ?

شری دیوی سنگھ چوہان : جو مارکٹ کمیٹیز کام کررہی ہیں وہ ایک روپیہ ، ایک روپیہ آٹھ آنے اور دو روپیے آڑت کمیشن لیتی ہیں ۔ یہ مارکٹ کمیٹیز کے بائی لاز (Bye laws) کے لحاظ سے وصول کیا جاتا ہے ۔ ہر مارکٹ کے وہاں کے حالات کے لحاظ سے الگ الگ

ریٹس (Rates) ہوتے ہیں لیکن عمومی حساب سے ایک روپیہ سے دو روپیہ تک آڑت کمیشن لیا جاتا ہے

جزو (ی) کا جواب ہے ۵۰ لاکھ روپیے

شری جگن ناتھ راؤ گاؤ ہے آنریبل منسٹر نے جو شرح بتلائے وہ کس طرح عائد کئے جاتے ہیں؟

شری دیوی سنگھ چوہان - کاشتکار اپنا مال جب مارکٹس میں لاتے ہیں تو آڑتے کمیشن ایجنٹ کے طور پر دوسرے کو مال فروخت کرنے کی بابت یہ وصول کرتے ہیں جو شرح بتلائی گئی ہے وہ فیصد ہے

مسٹر اسپیکر جزو سی (کا جواب نہیں دیا گیا

شری دیوی سنگھ چوہان - اس کا جواب یہ ہے کہ ہاں یہ لیگل (Legal) ہے

شری جے رام ریڈی - یہ آڑت وصول کرنے کا معیار کیا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - یہ مارکٹس کے لحاظ سے ہے - جہاں اسٹانڈرڈ آف لیونگ (Standard of Living) اونچی ہو وہاں مال زیادہ آتا ہے لیکن جہاں مارکٹس جہاں کا اسٹانڈرڈ بڑھا ہوا ہے جیسے ناندیڑ ، ورنگل اور رائچور کے مارکس ہیں وہاں زیادہ ٹیکس لیا جاتا ہے

شری بی ڈی دیشمکھ - کیا یہ صحیح ہے کہ سداسو پیٹھ اور جوگی پیٹھ کی مارکٹس میں ۲ روپیے آڑت وصول کیا جاتا ہے ؟

مسٹر اسپیکر - آنریبل منسٹر نے کہدیا ہے کہ ایک روپیہ سے دو روپیہ تک وصول کیا جاتا ہے -

شری بی ڈی دیشمکھ - کس قانون کے تحت یہ ٹیکس وصول کیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان - مارکٹنگ کمیٹی اپنے بائی لاز (Bye laws) کے تحت یہ ٹیکس وصول کرتی ہے -

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی یہ ٹیکس صرف کسانوں سے لیا جاتا ہے یا ساہوکاروں سے بھی ؟

مسٹر اسپیکر - یہ سوال پیدا نہیں ہوتا -

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Jai Ram Reddy

Market Fee

*178 (279a) *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

At what rate is market fee charged? From whom is it collected, cultivators or purchasers ?

شری دیوی سنگھ چوہان ہر فی صد کے حساب سے مارکٹ میں لیا جاتا ہے جو شخص اپنا مال بیچنے کے لیے لاتا ہے یا جو مال لیکر وہاں سے خرید کرتا ہے اس سے ہر آنے فی صد روپیہ کے حساب سے مارکٹ فیس لی جاتی ہے

شری رام چندرا (سہ ہ) یہ جو فیس ہے کہ خریدار (Purchaser) سے لیا جاتا ہے یا کاشتکار (Cultivator) سے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان کاشتکار سے لی جاتی ہے خریدنے والوں کا ادھسون ہے میں لیتا ہوں

شری انت ریڈی گو کہ اونٹ سے فیس لیجاتی ہے لیکن کیا وجہ ہے کہ ان کو مارکٹ میں سہولتیں بہم نہیں پہنچائی جاتیں

شری دیوی سنگھ چوہان جو فیس جس طرح جمع ہوتا ہے اس سے جانوروں کو پانی پلانے کے لیے حوض بنائے جاتے ہیں لائٹ کا انتظام کیا جاتا ہے سڑکیں درست کیجاتی ہیں اور مارکٹ آفس بنایا جاتا ہے

ایک آنریبل ممبر صدر مقام میں ایں بڑے کیا کیا کام کئے گئے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان سکنے لیے نوٹس دیجیے

شری جے رام ریڈی مارکٹ کمیٹیاں نامزد (Nominated) ہوتی ہیں یا الکٹڈ (Elected) ؟

شری دیوی سنگھ چوہان یہ کمیٹیاں نامزد ہوتی ہیں

I شری اناجی راؤ گوانے (دھوں) کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ کاشتکار جب اپنی پیداوار وہاں لاتے ہیں تو ان سے اناج لیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان مارکٹ کے قواعد میں ان تمام چیزوں کو ممنوع کردیا گیا ہے البتہ مارکٹ میں جانور رکھی گئی ہے اگر ایسی باتیں ہوں تو مارکٹ کمیٹی ان کا انسداد کریگی

شری رام راؤ کیا مارکٹ کمیٹیوں میں کاشتکار بھی ہوتے ہیں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان اس سلسلہ میں کوئی ضمنی (Supplementary question) نہیں

Collection of Devahum

*176 (2796) *Shri Jai Ram Reddy* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

Whether Devahum or Dharmahum is collected from the cultivators at the time of sale? If so at what percentage and whether it is lawful?

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ جہاں مارکٹ ٹیکس فی صد خرید اور بیچنے والے سے وصول کیا جاتا ہے یہ اس کی شرح یہ ہے ۔

۲ پائی فی صد روپیہ سے چار آنے فی صد روپیہ تک

ایک پائی فی پلہ سے ۲ پائی فی پلہ تک

دو پائی فی پلہ سے ۹ پائی فی پلہ تک

بہر حال الگ الگ مقامات پر الگ الگ شرح سے یا وہاں کی کمیٹیوں کے بائی لاز (Bye laws) کے بموجب وصول کیا جاتا ہے

شری اناجی راؤ گوانے ۔ یہ ٹیکس کس غرض سے وصول کیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ دھرما دائے (धर्मादाय) کا ٹیکس رسم کے طور پر ایک زمانے سے وصول کیا جاتا ہے لیکن ہمارے کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے ریلیجس ٹیکسس (Religious Tax) ممنوع کردیئے گئے ہیں ۔ حاصلہ مارکٹ ڈپارٹمنٹ نے کئی مقامات پر اس ٹیکس کو بند کردیا ہے البتہ اگر کہیں خیرات (Charity) کے طور پر وصول کیا جاتا ہے تو اوس کے لئے بھی مارکٹ کمیٹی بنا کر ان کی نگرانی میں یہ عمل دیا جائیگا

شری اناجی راؤ گوانے ۔ آج تک جو دھرما دائے ٹیکس وصول کیا گیا ہے کیا آنریبل منسٹر نے اسکا حساب دیکھا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ یہ ٹیکس چونکہ مارکٹ کمیٹی کے تحت وصول نہیں ہوتا اس لئے اس کا سمبندھ (संबंध) مارکٹ کمیٹی سے نہیں ہوتا

شری جے رام ریڈی ۔ اس طرح جو ناجائز طور پر ٹیکس وصول کیا جاتا ہے کیا اس پر نگرانی کیجاسکتی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ میں نے ابھی عرض کیا ہے کہ حکومت اسے ال لیگل (Illegal) اور ان کانسٹی ٹیوشنل (Unconstitutional) ٹیکس کو بند کرنے کی کوشش کررہی ہے

شری اناجی راؤ گوانے ۔ آنریبل منسٹر کے احکام جاری ہونے کے بعد جو دھرما دائے ٹیکس وصول کیا گیا وہ کیا ہوا ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ گورنمنٹ سے اس کا کوئی سمبندھ (संबंध) نہیں ہے

Gram Banks

*177 (980) *Shri Jai Ram Reddy*: Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The number of Gram Banks in Medak district? How many of them are working and how many are closed?

(b) The total quantity of Grain stocked in these go downs during the early period of this year ?

(c) Whether illegal use of the stocks was made by some? If so by whom and what action has been taken against them and with what results ?

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ ضلع میدک میں (۵۰۷) گودام ہیں ان میں سے (۴۹۳) گودام کام کر رہے ہیں ۔ (۸۱) گودام اچھی طرح کام نہیں کر رہے ہیں اور (۷۲) گوداموں کے لائسنس (Cancel) کر دیا گیا دوسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ ۳۰ جون ۱۹۵۲ء کو ان گوداموں میں (۱۹۳۷) ٹن اور (۹۹) من غلہ کا اسٹاک موجود تھا تیسرے جزو کا جواب یہ ہے کہ بعض مقامات سے اطلاع ملی تھی کہ وہاں کے گودام سیکس کے بکری کے ۔ ۔ ۔ (Misappropriation) کر رہے ہیں اور بعض جگہ پٹواری بھی اس میں شریک ہیں غلہ کی واپسی کی کارروائیاں جاری ہیں اور ان کے خلاف بھی چارہ کار اختیار کیا جا رہا ہے ۔

شری جے رام ریڈی ۔ جو اسٹاک بتلایا گیا ہے وہ رعایا کے پاس ہے یا گوداموں میں ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ اسٹاک میں سے کچھ قرضہ کے طور پر لوگوں کو دیا جاتا ہے اور جو بچ رہتا ہے وہ گوداموں میں رہتا ہے ۔

شری دامودھر راؤ ۔ کاشتکاروں سے غلہ واپس حاصل کرنے کا کیا قاعدہ ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ حسب سرشتہ (Season) آتا ہے تو غلہ مع سود کے واپس لیا جاتا ہے ۔

شری دامودھر راؤ ۔ اگر ان میں ادائی کی سکت نہ ہو تو کیا کیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ اس کے لیے آر ڈی او (Arbitrator) مقرر کیا جاتا ہے اگر اوسکے ذریعہ بھی وصول نہ ہو تو ڈپارٹمنٹ کی جانب سے عدالت میں دعوی دائر کیا جاتا ہے ۔

شری دامودھر راؤ ۔ اوسکے ذریعہ جس قدر غلہ وصول طلب ہوتا ہے کیا دعوی کرنے میں اوسکی نسبت سے زیادہ اخراجات ہو جاتے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر ۔ یہ سوال غیر متعلق ہے ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Mutyal Rao

Dairy Farms

*178 (259) *Shri J B Mutyal Rao* (Secundrabad Reserved) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether the Government is proposing to open dairy farms in Hyderabad and Secunderabad ?

(b) If not whether the Government propose to take early steps to start such farms in Hyderabad and Secunderabad on the lines of the scheme that has been in operation in the State of Bombay ?

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ حیدرآباد اور سکندرآباد کے شہروں میں گورنمنٹ کی
طرف سے کوئی ڈیری فارم قائم نہیں کیے گئے ۔ اس سال ملک کے عصد دری ڈیری فارم قائم کرنے کا
ارادہ تھا لیکن اس کے لیے فنڈس (Funds) نہیں ہیں اسلئے موجودہ حکومت کا
کوئی ارادہ نہیں ہے ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri P Narayana Rao

Commission to T A C A Huzurabad

*179 (120) *Shri P Narayana Rao* (Huzurabad General) Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) The total amount of money payable by the H C C C to the T A C A Huzurabad by way of Commission or otherwise in respect of local unit dealings ?

(b) Why has the payment of the above dues been delayed ?

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ حضورآباد کے ٹاکا (T A C A) کو حیدرآباد
کو سنل کاروور س کی طرف سے (۸ ء ۲۸۰۰) روپے وصول طلب ہیں (ب) کا جواب
یہ ہے کہ یہ کیس آربٹریشن بورڈ (Arbitration Board) کے پاس
حل رہا ہے ۔ فیصلہ ابھی نہیں ہوا ہے ۔

شری پی نارائن راؤ ۔ فیصلہ کے لیے کتنی مدت لگے گی ؟

شری دیوی سنگھ چوہان ۔ جب تک آربٹری بورڈ فیصلہ نہ کرے ۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri P Narayana Rao

Profit of T A C A, Huzurabad

*180 (421) *Shri P Narayana Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

The amount and percentage of profit distributed by the T A C A of Huzurabad taluq among its share holders from the beginning till the end of June, 1951 ?

شری دیوی سنگھ چوہان حضور آباد کا (TACA) بنے ہوئے
سنہ ۴۹ع تک کوئی منافع تقسیم نہیں کیا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri P Narayana Rao

*181 (422) *Shri P Narayana Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

The total amount of profits realised by the T A C A of Huzurabad till the end of June 1950 since its formation ?

شری دیوی سنگھ چوہان جون سنہ ۵۰ ع تک (۸۵۰۹) روپے کا منافع ہوا

شری جی نارائن راؤ تقسیم کیوں نہیں کیا گیا ؟

شری دیوی سنگھ چوہان اس لئے کہ سنہ ۴۸ ۔ ۱۹۴۹ع میں نقصان ہو رہا تھا تقسیم نہیں کیا گیا

شری جی نارائن راؤ نقصان کیوں ہوا ؟

شری دیوی سنگھ چوہان اس کے لئے تحقیق کی ضرورت ہے

شری جی رانگا رام منافع کی تقسیم ہر سال کی جاتی ہے یا نقصان کا انتظار کیا جاتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان منافع ہو تو تقسیم کیا جاتا ہے لیکن اگر کسی سال نقصان کا امکان ہو تو انتظار کیا جاتا ہے

شری جے بی مسالی راؤ ہر سال کیا منافع ہوتا ہے ؟

شری دیوی سنگھ چوہان اس سال کے فگرس ہمارے پاس نہیں آئے ہیں

شری کشور لال (وکیل) کیا ریکارڈ سے ظاہر ہے کہ سنہ ۵۰ ع میں ۸ ہزار کا جو حضور آباد کے ٹاکا (TACA) کے منیجر غلام محی الدین نے غبن کیا تھا وہ اب تک وصول نہیں ہوا

شری دیوی سنگھ چوہان اس کا علم حکومت کو نہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Rama Rao

Grain Banks

*182 (491) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) Whether and if so how many Grain Banks have so far been dissolved in the State ?

(b) Whether it is a fact that 102 Grain Banks in Aurang abad district and four Grain Banks in Bhir district have been dissolved ?

(c) If so for what reasons ?

(d) Whether the Government have appointed liquidators for the same ?

(e) If not why ?

سری دوی سنگھ حوہان اورنگ آباد ضلع سے ملی حونگ س ںلاے گیے میں یہ
غلط ہیں لسہ سے ۱۰۲ ج میں ضلع ونگ د س (۵۸) ضلع بیدر میں (۴۰) سہ میں
( )گرین بنکیں کانسل (Cancel) کیے گیے سہ ۱۹۴۹ میں حط مدد
(۵۵۹۰) ہی

بسرے حروکا ہوت ہہ ہے کہ سہ ۱۹۵۰ع میں کوئی گرین بنک ڈزلو(Dissolve)
نہیں ہوی ہے کہ با گرین بنکس عمس کاغذی ہیں وہ خ کرتے تھے ور بہیں سے
کوئی سعر وصول نہیں کیا تھا سلیے اُن کو ڈزلو کیا گیا

سری سی اے ج ونکٹ رام راؤ حسب کاغذی ہیں وہ خ ہورہا ہا ہوالیسکرس
کیا کر رہے ہیں ؟

سری دوی سنگھ حوہان اس کہ رس ہی ہے یہ روپ کیس کی علاوہ ان کو
ڈزلو کیا گیا

M Speaker It is 8 30 p m now

Shri M S Rajalingam (Warangal) Mr Speaker Sir In the light of our experience and reactions to the Question Hour may I request you to elicit the opinion of the House and find out whether Members will be willing to take up the Questions received after 16 9 1952 first from tomorrow ?

Dr Chenna Reddy The Member wants to revise the present arrangement !

Mr Speaker The matter is *res judicata*

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Foodgrains

*155 (299) *Shri Chandrasekhara Patel* (Kamalapur) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Government have confis cated foodgrains from the agriculturists in Afzalpur Jewargi

and Gulbarga taluqs and have not yet deposited the grain in the godowns and also have not paid the price to the respective agriculturists?

(b) If so what is the quantity of foodgrains so confiscated?

Dr Chenna Reddy (a) Foodgrains have been confiscated in three cases. In one case of Gulbarga grains have not been deposited in the godowns by the Village Officers who were entrusted to deposit in the godowns. In the case of Afzalpur the Tahsildar was asked to make the payment but it appears that it has not been done. In the case of Jewargi the report from the Tahsildar is awaited

(b) Gulbarga 8 bags of Jawar and 1 bag of wheat
Afzalpur 79 pallas 40 seers White Jowar 8 pallas 114 seers Wheat

Jewargi 84 bags of Jawar

Agricultural College in Gulbarga District

*157 (89) *Shri Virendra Patel* (Aland) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether there is a proposal before the Government for opening an Agricultural College in Gulbarga district?

(b) If so when and where will it be established?

Dr Chenna Reddy (a) No

(b) The question does not arise

Taccavi Loans

*160 (140) *Shri Chandrasekhara Patel* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the engine and pump sets supplied to the agriculturists are being used for non agricultural purposes? If so the number of oil engines so used and particularly in Gulbarga district?

(b) How much amount was given on Taccavi to the agriculturists for sinking wells in Gulbarga district after the Police Action and how many agriculturists have constructed wells?

(c) Are there any cases of misappropriation of the Taccavi loans? If so what action has been taken against them?

(d) The total amo ınt of the Taccavı loan ıssue l to the ɑgricultuɪısts ın Gulbaɪga d strict foɪ tl e purcl ase of theɪtres ıl engines pumps ɪahat ploughs etc and foɪ sınk ng wells afteɪ the Police Act on ?

(e) How much of the ıssued Taccavı loan ıs collected from the agrıculturısts ?

Dr Chenna Reddy (a) There was only one ɪepoɪted case of such mısuse and act on was taken ın th s case to ɪecover the full amount No such case was reported fɪom the Gulbarga dıstrıct

(b) O S Rs 2 14 150 Detaıls aɪe gıven below

	No of Wells	Amount
1950 51	77	1 65 000
1951 52	24	49 150
Total	101	2 14 150

(c) Theɪe weɪe a few cases where the loan was not used for sınkıng of wells In one case a cultıvator ın the Aurangabad dıstrıct obtaıned Taccavı loan by fraud Actıon has been taken ın such cases to recover the full amount from the debtors

(d) O S Rs 4 75 860 Detaıls are gıven below

Particulars	No	Amount		
Wells	101	2 14 150	0	0
Oıl Engınes	47	1 71 654	13	0
Rahats	7	7 000	0	0
Ploughs	84	8 400	0	0
Tractors	5	74 655	4	0
Total		4 75 860	1	0

(e) Rs 8 321 8 2 towards first ınstalments of the Taccavı loans have been realısed

Fisheries Department

*188 (492) *Shri Ch Venkat Ram Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(a) What are the functions of the Fisheries Department at district level ?

(b) The work turned out so far by the Fisheries Department in the Karimnagar district ?

Shri Devi Singh Chauhan (a) The functions of the Department are to develop fishery wealth in the State on scientific and modern lines to improve the economic condition of fishermen by supplying them with fries and fingerlings free of cost and in some cases at nominal price

(b) Since the establishment of Fisheries Unit at Karimnagar district in October 1951 the Department has acquired tanks from the Revenue Department and taken up survey work to find out important sources of water suited to rearing particular types of fish

Levy Collector

*22 (770) *Shri Uddhav Rao Patil* (Bhokardan General) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether levy was collected from the farmers of Chikathana village in Latur taluka Osmanabad district in the year 1855 1856 and 1857 F ?

(b) If so whether it is a fact that the Patwari of the said village has drawn Rs 1755 1 0 for making payments to the villagers for the levy contributed by them but that he has not disbursed the same till now ?

(c) Whether Government are aware that one of the cultivators Shri Vithal Rao made a complaint to the Collector of Osmanabad district against the said Patwari in the matter ?

(d) If so what action was taken against the Patwari ?

Dr Chenna Reddy (a) Yes

(b) No Sri Narayan Rao the then officiating Patwari paid the due cost thereof to the farmers

(c) Yes

(d) As the complainant failed to substantiate the allegations against the Patwari the case was closed

Wrongful Movement of Grains

*28 (777) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Who were the informants in the case of lorry No 184 of Karimnagar seized by the Police at Warangal on 21 8 1952 for the alleged wrongful movement of wheat to other parts?

(*b*) What is the result of the prosecution and whether the informants were paid any reward in accordance with the notification of the Supply Department?

Dr Chenna Reddy (*a*) Messrs Yadgiri and [illegible] of Matwada informed the Police on 22 8 1951 about the incident

(*b*) The accused was convicted and sentenced to one month's rigorous imprisonment The case of payment of reward to informants is pending disposal

Dealer Licenses

*24 (778) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) How many merchants of Warangal have applied for dealer licenses in paddy and paid the necessary fees?

(*b*) Whether the licenses have been issued to them?

(*c*) If not when they will be issued?

(*d*) Whether they are entitled to deal in paddy pending the issue of licenses?

Dr Chenna Reddy (*a*) 115 persons applied for licences and paid the necessary fees

(*b*) Yes

(*c*) Does not arise

(*d*) Does not arise

Rehabilitation Camps

*25 (740) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) The total number of Rehabilitation Camps in Warangal district in the year 1951 and the population of each camp?

(b) The number of camps at present and the population in each camp ?

(c) The monthly expenditure of each Rehabilitation Camp in Warangal district?

Shri Shanker Deo The data required for answer to this question has been called for from the Collector, Warangal district which is still awaited It will be furnished to the House if sufficient notice is given

Scholarships for Scheduled Castes

*26 (898) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) The amenities given to backward classes of the State ?

(b) Wether it is a fact that no action has been taken by the Government so far on several applications for scholarships received from all over the State ?

Shri Shankar Deo (a) In the absence of a comprehensive and final list of Backward Classes for the State the old Scheme for the welfare of Banjaras in Mahbubabad taluq continued and a Rehabilitation scheme recently sanctioned for Lambadas in Nalgonda district has been implemented

In Mahbubabad taluq Warangal district two training centres (for the education of Banjaras) one at Turur and the other at Razalipet are running Ten new schools opened during the year 1951 52 thus making a total of 19 schools with 690 strength

The Health Inspector treated 2251 cases of various diseases Disinfected 265 wells and 200 huts

The Co operative Store at Turur was converted into Multi purpose Co operative Society

All the scattered huts of Banjaras were brought to selected places and constructed as per plan Necessary timber, etc is supplied free of cost At Kambalpalli Colony nearly 500 acres were brought under cultivation

(b) As the list of the Backward Classes is not yet finalized and due to the stringency of finances several scholarship applications could not be considered for the present

Taking of Palm Leaves

27 (*66) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether the Revenue Officers of Chalpathi (Warangal district) had taken 20 carts of palm leaves from one Hanjan Polpaka Sainna resident of Gimajpet Warangal for roofing the huts of the Koyas ?

(b) If so what was the cost paid to him for the same ?

(c) What were the circumstances that led to the taking of the palm leaves from him ?

Shri Shanker Deo (a) Yes

(b) The Collector ordered the Tahsildar of Pakhal to return the Palmyrah leaves to its owner Polipaka Sainna but the Tahsildar expressed his inability to return the leaves as the season was over The Tahsildar however recommended payment of Rs 500 to Polipaka Sainna towards the cost of the leaves obtained from him inclusive of the cartage The Tahsildar s reply is awaited in this regard and if Palmyrah leaves are not available the cost of the same will be paid to Polipaka Sainna

(c) Immediate necessity of roofing the huts of the Koya Colonists in the Development Area

Castor Oil Export

27 (69) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

What steps if any have the Government taken to impress upon the Government of India to reserve a portion of the castor oil export quota for castor oil of Co operative societies ?

Dr Chenna Reddy As there are no Castor Oil Co operative societies in the State the question does not arise

Scarcity Area

28 (70) *Shri M S Rajalingam* Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Collector Bidar, declared Bidar as a scarcity area in 1858 F ?

(b) Whether it is also a fact that he instructed the merchants to collect jawar and secure permits for export to

5

scarcity area after depositing an equivalent quantity in the H C C C God wns ?

(c) What is the number of Warangal merchants who undertook to supply jawar ?

(d) Whether and if so how many merchants have not received the amount either partly or in full so far from the H C C C ?

(e) The reasons for delay in payment ?

Dr Chenna Reddy (c) (b) (c) (d) & (e) Reports awaited from the District Collectors

List of Backward Classes

29 (66) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

Whether any memorandum was submitted to the hon Minister by the Telengana Pratha Maharatta Sangh requesting to include Maharatta (AARL) class in the list of backward classes ?

(b) If so what action has been taken in the matter ?

Shri Shanker Deo A memorandum was submitted by Maharattas (AARE) to the Minister for Social Services

2 The matter was discussed with the representatives of the Sangh A sub committee has been formed for further consideration of such representations The formation of the final list of the Backward Classes is under the consideration of the Government

The request is under consideration and final list will be notified after Government orders are obtained

L A Bill No XXXII OF 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952

Mr Speaker Let us take up legislation work

مسٹر ایل ڈی دیشمکھ مسٹر اسپیکر ہاؤس کے سامنے یہ بل پیش کیا گیا
ہے اس کے بارے میں میں زیادہ وقت نہ لیتے ہوئے صرف عرض کروں گا کہ فری کمپلسری
پرائمری ایجوکیشن (Free Compulsory Primary Education) کا جو
بل یہاں لایا جا رہا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ صرف حیدرآباد میں ہی نہیں بلکہ اور دوسرے

پارٹ کی جماعت ہا ئی سکولوں میں جماعت دستور ہند کے نفاذ کے بعد حیدرآباد میں بل مرتبہ
ہوا ہے لایا گیا ہے اس لیے اس بل کی طرف نہ صرف ہر ہاؤس بلکہ
حیدرآباد کی ساری جنتا بڑی دلچسپی (आशावादित) سے دیکھ رہی ہے
اگر میں بل کو دیکھ کر دیکھتا ہوں کہ اس کو بہم گہری نظر سے دیکھوں تو معلوم ہوتا کہ یہ
میں بل (संशयक) ہے صرف بل لا کر حیدرآباد کی جنتا کو خوش کیا جا رہا ہے
وہ بچوں کو مفت تعلیم تک محدود کرنے کا وچار کیا جا رہا ہے ہمارے دستور
کی دفعہ (۴۵) کے تحت یہ قانون یہاں بھی لاگو کیا جا رہا ہے ہمارے دستور کے تحت
یہ ضروری (आवश्यक) ہے کہ سال کے اندر کمپلسری ایجوکیشن
جاری کر دی جائے لیکن حیدرآباد میں دستور کے نفاذ کے دس سال کے بعد
قدم اٹھایا جا رہا ہے میں اس کو ویلکم (Welcome) کرتا ہوں
اور میں امید کرتا ہوں کہ اس بل کی مدد سے کچھ نہ کچھ کام ہو سکتا ہے لیکن
ساتھ ہی کہوں گا کہ یہ پریکٹیکل (Practical) اور موثر طریقہ پر
عمل میں لایا جائے گا یا نہیں یہ ایک اہم سوال ہے اور اس دلچسپی سے ہی ہم کو اس
بل پر وچار کرنا ہوگا میں اس سلسلہ میں یہ کہوں گا کہ جو علم لوگ اٹھایا جا رہا ہے
وہ ہماری ضروریات اور مانگ کا لحاظ کرتے ہوئے بہت کم ہے کیونکہ یہ قانون
صرف کسی خاص مالی ذمہ داری کے صرف ایک محدود اور خاص علاقہ کی حد تک لاگو کیا
جا رہا ہے۔ ایمس اینڈ آبجکٹس (Aims and objects) میں یہ
بتلایا گیا ہے کہ گورنمنٹ کی یہ ڈیکلیرڈ پالیسی (Declared Policy) ہے
کہ یونیورسل فری اینڈ کمپلسری ایجوکیشن (Universal free and
compulsory education) یعنی عام مفت لازمی تعلیم ملک کے ہر حصہ میں بھی لاگو
کی جائے گی میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بڑھیا اور کافی مکمل ہے یہ مکمل
کیا ہی ایجوکیشن کے سلسلہ میں نافذ کی جا رہی ہے لیکن اس کو ایک بڑا نام دے کر بل
ہاؤس کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے اس طرح کے بل تو حیدرآباد کی پچھلی حکومت
نے بھی نافذ کئے تھے جماعت سوم تک تعلیم میں اس قسم کا ایک ریگولیشن
(Regulation) یہاں نافذ کیا گیا تھا لیکن اس پر عمل نہیں ہوا اس طرح محض
قانون لانے سے کام نہیں چل سکتا اور نہ ہماری موجودہ حکومت کا ایسا منشا ہو سکتا
ہے بلکہ ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اس قانون کے نافذ کرنے کے بعد اس پر کیسی سرگرمی سے
عمل ہو سکتا ہے اس بل کی دفعہ ( ) ضمن (۲) کو دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس
اسکیم کو صرف بعض مقامات (Areas) میں نافذ کیا جائے گا جو کمیونٹی پراجکٹ
ایریاز (Community Project areas) ہیں

की कुछ बातें अच्छा नहीं है।

میری بی ڈی دیشمکھ - اور اسی بات کے لئے ٹھیک یہ اسکیم نافذ کی جا رہی
ہے اور ان کے لئے بھی پانچ سال کی مہلت مانگی جا رہی ہے اس لیے میں مودبانہ

دی بل (Mover of the Bill) سے خواہش کرونگا کہ کم از کم
یہ اسکیم ان مواضعات میں ہی نافذ کی جائے جہاں اس وقت تک مدرسے نہیں ہیں اور جو
وجود میں رہے ہیں اگر ایسا ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کا یہ قدم وقتی طور
پر اور کارآمد ثابت ہوگا ہمارے پاس (۲) ہزار دیہات ہیں جن میں ( ) ہزار
دیہات میں ابتدائی اسکولس موجود ہیں اسلئے اگر جہاں کہیں بھی ضروری ہو کہ ان کا اضافہ کیا
جانا ضروری ہو تو ساتھ ہی ساتھ میں یہ بھی عرض کرونگا کہ جیسے ہی دیہات میں تعلیم
دینے کا انتظام ہی کیا جائے اسکے علاوہ دوسرے یہ کہ آرگنائزڈ (Organised)
یا اسٹابلشڈ (Established) کیوں ہیں ان سب ہی میں کو لاگو
کرنے کا منشاء ( ) ہو تو ٹھیک ہوگا

دوسری چیز یہ ہے کہ حکومت اس قانون کے ذریعہ ماں باپ پر سختی کرے گی
کہ وہ اپنے بچوں کو مدرسہ بھیجیں لیکن ہمیں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ وہ کیا وجہ
ہے جسکی بناء پر حکومت کو سختی کرنی پڑ رہی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ معاشی
طور پر بے بس ہوئے ہیں کہ ۷ یا ۸ سال کی عمر میں ہی اپنے بچوں کو چھوٹی موٹی
ملازمتوں میں رکھوا دیتے ہیں وجہ یہ ہوتا ہے کہ بروزگار کے باوجود بھی وہ لوگ
اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلا سکتے بجائے اس کے کہ ان کے والدین کو سزا دیکر کہ وہ
اپنے بچوں کو مدرسہ نہیں بھیجتے سزا دیجائے ہمیں ان کی معاشی مشکلات اور دشواریوں
کو دیکھنا چاہیے ان لڑکوں کی تعلیم کے سلسلہ میں کتابیں اور دیگر تعلیمی آلات
مفت فراہم کرنے کا انتظام کیا جانا چاہیے جو طلبا دور دور کے دیہات سے آتے ہیں
ان کو سہولتیں پہنچائی جانی چاہیے ہم جانتے ہیں کہ ہمارے دیہاتیوں کو ایک وقت کا
کھانا بھی برابر نہیں ملتا اس لیے حکومت کی جانب سے کم از کم ایک دن وقت کے کھانے
کا لالچ انہیں دیا جانا چاہیے تاکہ وہ اس کے زیر اثر اپنے بچوں کو تعلیم دلوانے کی طرف
رغبت ہو سکیں اس طرح ان کا کچھ نہ کچھ مالی حل ہو سکتا ہے اس طرح قانون
بنا کر ان کو عدالتوں میں لاکر کھڑا کرنے یا سزا دینے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا حکومت کو
چاہیے کہ عوام کو اپنے وشواس (विश्वास) میں لے انکی دشواریاں حل کرے
اور پھر ان کی تعلیم کا پربندھ (प्रबन्ध) کرے

ان تمام باتوں کے بیان کرنے کے بعد میں پھر بھی عرض کرونگا کہ اس اسکیم کو
ان دیہاتوں میں بھی لاگو کیا جائے جہاں پرائمری ایجوکیشن کا پربندھ کیا گیا ہے میں
آخر میں موور آف دی بل (Mover of the Bill) سے یہ عرض کرونگا
کہ بعدہ اس بل کے سلسلہ میں جو امنڈمنٹ آئینگے انہیں قبول کیا جائے اور یہ واضح
کردیا جائے کہ حکومت اس اسکیم کو کسطرح عمل میں لانے کی کوشش کرے گی

شریمتی لکشمی بائی (باسواڑہ) ذرا ادھر بھی دیکھیے نا ۔

مسودہ بل کی ساخت میں مزید کارروائی

(A number of Members rose in their seats)

Mr Speaker Is it necessary that so many speeches should be made Let us try to save time

Shri S Pratap Reddy (Wanparthy) I will take only five minutes Sir

Mr Speaker Alright proceed

Shri S Partab Reddy Mr Speaker Sir Nearly 70 years after England introduce compulsory education we are introducing a sort of compulsory education here in this State In 1913 the late Shri Gopal Krishna Gokhle endeavoured his best to induce the then British Government to introduce compulsory education He fought for that till his death in 1916 But the then Government did not introduce compulsory education in India In Hyderabad some 15 years back a sort of compulsory education was sought to be introduced Some rules were framed but they are a dead letter till today

Now while completely agreeing with the bill that has been introduced by the hon Education Minister I wish to state that we are hurrying up this problem as far as possible The Indian Government has stated that complete literacy should be attained in this country within the course of ten years Already two years have elapsed and within these eight years we are all bound by the Constitution to see that complete cent per cent literacy is introduced in the whole of India

Here in this House I find at least one or two Members who are against compulsory education Their main contention seems to be that the poor people cannot afford to allow their children to be educated because they are the earners of bread from their sixth year onwards But some rules are going to be framed in this connection The Education Department will do well if it sees that compulsory primary schools work in the morning from say 6 a m to 10 a m or 7 a m to 11 a m That will solve this economic question There will thus be no difficulty and as a consequence of that Government will not be forced to feed these students or to pay some remuneration for inducing or forcing them to study in the primary schools

S me of our friends seem to be in a great hurry to see that compulsory education is made universal in the whole of the State But let us not act like the wise Chinese farmer who was in a great hurry to see that his paddy should grow up as fast as he desired In order to satisfy himself he pulled up each plant by two inches In that way I think we should not hurry up matters

In 1917 when the Bolsheviks took hold of the Government of Russia one of the greatest statesmen that the world has seen ever Lenin said Let there be no illiteracy in my country like the Biblical God who had said Let there be no darkness in the world In 1918 there was in Russia only 18 per cent literacy that is as much as there was in 1947 in India when it attained freedom After 10 years in 1935 when they took stock of the situation they found that literacy has risen from 18 to 88% There were still 18% of the people who were illiterates in Russia So after 20 years that country could achieve 70% literacy Now we here are committed to complete literacy within 8 years to come and so we are in a greater hurry than the Leninites or Soviets of those times

We have to see the practical side of the question also Hon Members on this side are equally enthusiastic or even more enthusiastic than hon Members on the other side Hon Members of the Opposition say that the Government is very tardy in its progress that this bill is an eye wash and so on But as practical people we have to provide money if we are to introduce compulsory education in the 22 000 villages of this State I think on a rough estimate we have to spend nearly 8½ crores of rupees on primary education alone if we are to go at this rate But our budget dose not allow us to do so We have passed a budget recently and we have made no provision in that for this As practical people if we are to introduce compulsory education and if we are to force the pace we have also to provide money by increasing our budget so that the Government may spend it on the 22 thousand villages of our State I would therefore request the House to pass this bill as it is without embarrasing the Government In the next budget I hope the Government would liberally provide money for further enhancing literacy in this State So while supporting the bill I would request the House to pass this bill without further embarrasing the Government

سری کلہ رام ریڈی مسٹر سپیکر سر یہ بل جو ہمارے سامنے پیش ہے دی ہوم ہ
ں میں ہے ہ و لی ہے جسکی صدر دیں عرصہ سے مانگ تھی کے لیے ہ
ریگولیشن (Regulation) بنایا گیا تھا لیکن پریکٹیکل سائڈ (Practical side)
سے دیکھیں تو یہ (Eye wash) کیلئے کمیونسٹ حکومت کے معاملات
اسکیمیں کو یہ کمپلسری کرنا چاہیے ہیں جن کو یں دو قسموں کے مدعو ہو
نا ہو و یہ ہے کہ جن میں لیکن کوئی ضرورت ہے لازمی تعلیم ہوسکتی ہے ۔
میں یہ نہیں کہا جا سکتا جو اسکولس قائم کیے جارہے ہیں وہ تین قسم کے ہیں
ریکگنائزڈ (Recognised) سکولیں ۲ ۔ سپیشل (Special)
سکولس ۳ ۔ اپروڈ (Approved) سکولس میں تعلیم کے سواد کے لیے ہم سمریں
دے جارہے ہیں وہ نامینیٹ (Nominated) کمیٹیوں کے ذریعہ چلائے
جائینگے عوامی حکومت سے حیدرآباد کے عوام کیا توقع رکھتے ہیں اور ان کا ہورہ
ہے ہماری حکومت کا منشا تو یہ ہے کہ عوام کو کسی طرح سے دبانا چاہیے لیکن اس کے
رہتے ہوئے بھی سامنے کیا گیا یہ جو نامینیٹڈ کمیٹیز (Nominated Committees)
بنائی گئی ہیں کے حکومت کی نا ر ب طلبا کو گ میں (Admission) دینگے
میں مانتا ہوں کہ حکومت کے مالیاتی حالات کو بھی دیکھنا رہتا ہے ملک کی معاشی
حالت کو بھی دیکھنا رہتا ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ جب حکومت یہ چاہتی ہے کہ عوام
میں زیادہ سے زیادہ تعلیم پھیلائی جائے تو بہتر ہی طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ جو کے پاس ہو
ہر ایک و ہر پرائمری اسکولس میں ان تمام سکولوں کو کمپلسری ایجوکیشن
(Compulsory Education) کیلئے وقف کر دیئے جیسا کہ اس بل میں کہا گیا ہے کہ
جہاں ایک سکول ہے ایک میل کے ایریا (Area) کے اندر وہی سکول کو کمپلسری
کر دیا جائیگا بجائے اگر عمل کیا جائے تو یہ و ہر پرائمری سکولس ۸ ہر اسکولس کے مقابل
کام کرسکتے ہیں اور اسطرح ان سے دگنا فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن جب تو ایسے
طریقے اختیار کر رہے ہیں کہ جن سے عوام فائدہ حاصل نہیں کرسکتے کمیٹی سفارش کرے
تو کوئی لڑکا اپروڈ اسکول میں شریک ہوسکیگا اور جب وہ شریک ہوجائیگا اور پھر
کمیٹی سفارش کرے کہ یہ بچہ اپروڈ اسکول میں رہنے کے قابل نہیں ریکگنائزڈ سکول
میں رکھا جائے تو آپ سکیم میں داخل کرینگے جیسا کہ جناب مقرر نے
کہا کہ معاشی تنگ دستی ڑھکی ہے اسکو دور کرنے کیلئے حکومت کافی سہولتیں عوام
کو دے سکتی ہے ۔ رہا اساتذہ کا سوال تو اسکے لیے یہ ہوسکتا ہے کہ سکولس کو اوورہال
(Overhaul) کیا جائے جہاں دو سکولس ہیں اور طلبا کی تعداد کم ہے تو
ایسے دو اسکولوں کی بجائے وہاں ایک ہی سکول قائم رکھا جائے اور دوسرے کو ڈزالو
(Dissolve) کیا جائے ایسی کوئی سکیم اس بل میں نظر نہیں آتی اس بل
کا سکیم ۳ تو ایسا ہے کہ گویا سب کچھ اپنی مٹھی میں حکومت نے رکھ لیا ہے مطلب یہ
کہ ہونگا کہ ساری باگ ڈور حکومت کے ہاتھ میں ہے سارے جو صاحب کو مدد ہاریا حکومت

کے ہاتھ میں ہے ۔ حکومت یہ جو دعوی کرتی ہے کہ عوامی حکومت ہے لیکن الکٹڈ کمیٹی (Elected Committees) کا اصول نہیں رکھتی لکہ نامزدگی کے ذریعہ کمیٹی مقرر کی ہے ظاہر ہے کہ حکومت اپنے منظوروں کو نامزدگی کے ذریعہ منتخب کر لیگی عدالتیں جس طرح سے نامزد کر سکتی ہیں یہ کمیٹیاں بھی کر لیگی ۔ میرا مشورہ (Suggestion) یہ ہے کہ تمام پرائمری اسکولس میں فری ایجوکیشن دینا چاہیے نہیں جیسے پرائمری اسکولس ہوں یا اپروڈ (Approved) اسکولس ہوں

اس ہاؤس میں ہزاروں ایسے بل آئے ہیں جن پر کئی اعتراضات ہوئے ہیں اور وہ منظور کیے جاتے ہیں لیکن تعلیمی بل کے متعلق کہا جاتا ہے کہ فنڈس (Funds) نہیں ہیں بل کی ہیڈنگ (Heading) تو بڑی شاندار ہوتی ہے کمپلسری فری ایجوکیشن لیکن اندرونی طور پر وہ کھوکھلا ہے میں آنریبل منسٹر اف ایجوکیشن سے التجا کرونگا کہ وہ ملک کے معاشی و مالی حالات پر غور کریں اور جیسے ایڈیڈ پرائمری اسکولس ہیں ان میں فری (Free) ایجوکیشن کے دینے پر غور کریں نیز کمیٹیوں کو نامزدگی کے بجائے الکشن کے ذریعہ منتخب کیا جائے اسطرح یہ احتمال نہیں رہیگا کہ حکومت نامزد کمیٹی کو اپنے ہاتھ میں رکھکر عوام کو فائدہ حاصل کرنے سے روک رہی ہے اسطرح نامزدگی کے طریقہ کے رائج رہنے کی وجہ یہی کہ ایسے مسائل ہیں جن میں اصلاحات پیدا ہوگئے ہیں اور ہم سوسائٹی میں بڑھ گئے ہیں میونسپل کمیٹی میں بھی ایسا ہی کیا گیا

جب جرمانہ کرنے میں ہماری حکومت کمی نہیں کرتی لیکہ ۲ - ۱ یہ آمدنی والے کو اتنا جرمانہ کیا جاتا ہے تو تعلیمی اغراض کیلئے فنڈس کا فراہم کرنا بھی ہماری حکومت کا کام ہے ۔

میں آخر میں یہ التجا کرونگا کہ نامزدگی کمیٹی (Nominated Committees) کو ختم کیا جائے الکٹڈ کمیٹی (Elected Committees) قائم کیے جائیں تاکہ اس بل کا مقصد پورا ہوسکے ۔

శ్రీమతి సంగం లక్ష్మీబాయి—(ధాన్యవాడ)

అధ్యక్ష మహాశయా

మూడు రోజులనుంచి యీ కంపల్సరీ విద్యపైన వాదా చర్చలు జరుగుచున్నవి ప్రస్తుతము లో ఇప్పుడు ప్రభుత్వమువారు ఉన్నటువంటి విద్యాశాఖామంత్రిగారికి నేను హృదయపూర్వకంగా అభినందిస్తున్నాను ఈ కంపల్సరీ విద్య విధానము సాధ్యమైనంతవరకు ఆచరణలో పెట్టడానికి పూనుకొని బిల్లు తెచ్చినందుకు హృదయపూర్వక స్వాగతము ఇప్పుడు ఈ విద్యావిధానమునకు ఎవరూ వ్యతిరేకంగా లేనట్లు కనిపిస్తుంది వాళ్ళందరూ విద్యావిధానము వద్దని చెప్పడంలేదు కాని కొందరు విద్యను అందరూనా చదువుకుండని కుర్చీలో కూర్చొని భయమేమి కాని పూర్తిగా విద్యవద్దని అనడంలేదు కొందరు కొన్ని ప్రాంతాల్లోనే గాక అన్ని ప్రాంతాల్లోనూ అన్ని జిల్లాల్లోనూ

దేశ ... ... అంటున్న ప్రాథమిక విద్య అందరికీ ఉండాలని చెప్పుతున్నారు. అందరికీ ... ... కావాలని ఉంది. ... ఇక్కడ దగ్గరలో ... అని ... కా ... ... ఎనిమిదేళ్ళ ... కాయలు తక్కి ... బాల్యంలో ... వైభవములో వున్న యీ ... చేసి ... బాగా తయారు చేస్తున్నా ... అంతే ... వారిని ... బాల్యం ... విద్య కావాలనే అభిరుచి వుంది. విద్య వద్దనేవారు ఎవరూ లేరు. నిర్బంధ ... పాఠశాలలో ... ఎవరు ... ఎవరు ... పిల్లలను చూచేందుకు ఎవరు వుంటారు? అని అంటున్నారు. ... కాని ... చదువు లేక ... తిరుగుతున్నారు. వాళ్ళకు ... తెలియక ... విధుల తెలియక వస్తున్నారని అనుకొంటు ... అనేక ... చేస్తున్నారు. ... వారికి చదువు రాకపోవుట వల్ల ... చాలా ... అన్యాయం ఎంతో వుంటుంది. చదువు రాని వారు ... ఎన్ని రూపాయలు ఇచ్చినా ... ఉంటారు ... విద్య వారికి లేదు. ... ఎక్కువ ... అందుకే విద్య లేకపోవడం వల్ల అనేక నష్టాలు వస్తున్నాయి. అందుకే అందరికీ ... విద్య రావాలి. పిల్లలు స్కూల్సు (Schools) పోతే ఇంటివద్ద చూసేవార ... ... వారికి ... వారికి రెండుకోట్ల రూపాయలు ఖర్చుచేసి ... సంవత్సరం ఐదేళ్ళ వచ్చిన పిల్లలకు 3 ... రూపాయలు వరకూ ... ఈ సంవత్సరం ... లక్ష రూపాయలు మంజూరు చేశాము. ... చెప్పు ... వచ్చే సంవత్సరం ఇండియా గవర్నమెంటువారు ... ఈ విద్యావిధానము ప్రవేశపెట్టగానే ... దుర్భిక్షం ... తల్లి ... అక్కరలేదు. మనము రోజు రోజుకు అభివృద్ధిలోనికి పోతున్నాము. ... అభివృద్ధి కావాలంటున్నాము. విద్య లేకపోతే ఎట్లా అభివృద్ధి ... ... ఒక ఏడులో ఒక రోజులో విద్య రాదు ... విద్య రాదు. దానికి కొంతకాలము ఎక్కువ ... నా అభిప్రాయము ఏమంటే ... ఇళ్ళలో ... పిల్లలకు చదువు లేకుండా చేయకొంటావా? లేదా ఆ తల్లిదండ్రులు ... వెళ్ళినప్పుడు ఈ విద్య ... ఏర్పాటు చేసినట్లు ... ... కొంతమంది మునసిపాలిటీ ... ఉద్యోగం ... ఇప్పుడు చదువని వారికి జరిమానా అంటున్నారు. కాని ఫాసింగ్ (Pass) చేయాలి ... పిల్లలు ... ఇంపోజిషన్ (Imposition) ... తల్లి పిల్లలను ... కమిటి (Committee) ఉంటుంది పెద్ద మనుష్యులు ఉంటారు ... ... రూపాయలు ... కమిటి ఉంటుంది కొంతమంది ఎలెక్టెడ్ కమిటీస్ (Elected Committees) కావాలంటున్నారు. ఇది అంతా సాధ్యమా? పెద్ద మనుష్యులతో కమిటి ఉంటుంది ... మంత్రులు క్యాబినెటు (Cabinet) ... సాధ్యం కాదు. కొంతమంది ఈ విద్యావిధానము ... అంటే

కమ్యూనిటీ ప్రాజెక్టులోనే ఉంటుందని అంటున్నారు. 300 గ్రామాలు కలిసి ఒక కమ్యూనిటీ ప్రాజెక్టు స్థలంగా నిర్ణయించడం జరిగింది. ముఖ్యంగా బేసిక్ ఎడ్యుకేషన్ స్కూళ్ళు (Basic Education Schools) ఉండాలి. ఈ శిక్షా మండలికి ఉద్యోగాలు కొన్ని ఆ శిక్షణం బంధువుం ఉన్నారు—అని ఆ ప్రాంతాలగా ఏర్పరచలేదు. కృష్ణసిరి విద్యా విధానము అన్నిచోట్ల ఒకేసారి రావాలని నేను కోరుతున్నాను. కాని మనం గుర్తు ఎక్కడ ఉంచి తెస్తాము? ఇప్పుడు ప్రైమరీ స్కూల్సులో ఆ ఆ లు చెప్పే విద్య కాక పూర్వకాలపు నాగరిక చెప్పే పాఠాలు కావాలి. పూర్వపు చదువులు ఎక్కడ ఉండేవి? పూర్వకాలపు నాగరిక పూర్వకాలపు సంస్కృతి కావాలంటే ప్రస్తుతానికి ఏర్పడిన గురువులందరికీనారు కాక పోయినా బాగా చదువుకొన్న వాళ్ళు ఉండాలి. మొట్టమొదటే ఎంతో కష్ట పడి బాగు పునాదులు వేయాలి. ఎంతో శ్రద్ధగా ఉండకూడదా? పిల్లలకు రకరకాల కథలు చెప్పి ఆటలు పాటలు నేర్పితే వాళ్ళే ఇండ్లలో వుండక ఉత్సాహంగా స్కూళ్ళకు వస్తారు. కాబట్టి విద్యా విధానంలో కొన్ని మార్పులు కావాలని కోరుతున్నాను. విద్యార్థులకు అటువంటి వసతులు కల్పిస్తూ బేసిక్ ఎడ్యుకేషన్ ఉండాలని వ్రాస్తున్నాను. కాబట్టి పిల్లలకు చదువు నేర్పడానికి మామూలు టీచర్లు (Teachers) గాక బాగా చదువుకొన్న టీచర్లు ముఖ్యంగా బేసిక్ ఎడ్యుకేషన్ ట్రేనింగు పొందిన వారిని మొట్టమొదట ఏర్పాటు చేయాలని కోరుతూ నా ఉపన్యాసాన్ని విరమిస్తున్నాను.

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్—(గజ్వేల్)

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఇప్పుడు నిర్బంధ ప్రాథమిక విద్యా విషయంలో చర్చలు జరుగుతున్నాయి. ఈ సమయంలో నాకొక పాత జ్ఞాపకానికి వస్తోంది. చైనాలో హాంగ్-కై షేక్ కాలంలో గొప్పతనం దానికి ఎన్నికలు పెంచారు (Laughter) ఆ మాదిరిగ ఇప్పుడు హైదరాబాదు ప్రభుత్వంలో ప్రజలయొక్క ఇబ్బందులు తొలగించడానికి గాను ప్రభుత్వంవారు అనుసరిస్తున్న విధానము చూస్తే యీ పాపత ఎరిపోయేటట్లు కనుస్తుంది. ఒక ప్రత్యక్ష ప్రజలకు పనులు చూపించ లేకపోతున్నారు. ప్రతి విషయంలోనూ దుడ్డు లేదంటారు. ప్రజల అవసరాలు తీర్చేందుకు అనగా విద్యావిషయం లోనూ తిండి విషయంలోనూ అడిగితే ప్రభుత్వంవారు దుడ్డులేదని చెబుతారు. పైగా ప్రజలపై పన్నుల భారం పెంచి వారిని కృంగదీసి వారిలో బయలుదేరిన ఉత్సాహాన్ని ఉద్రేకాన్ని అణచి వేసేందుకు తియ్యని మాటలతో నిర్బంధ విద్యావిధానాన్ని అమలు లోనికి తీసుక రావడం జరుగుతోంది. ఇదివరకు డబ్బు విషయం వచ్చినప్పుడు కాంగ్రెసు వాదులంతా—ప్రముఖ జమీందార్లు జాగీర్దార్లు పైకాంవద్ద కొన్ని కోట్ల రూపాయలు మూలిగి పోతున్నాయని చెబుతూవచ్చారు. కాని ఇప్పుడు ఇక్కడ డబ్బులేదనే విషయం వచ్చినప్పుడు వారికి ఆ విషయాలు జ్ఞాపకానికి రావు. ప్రతి దానికి డబ్బులేదనే ఎప్పుడూ తీసుకువచ్చి ప్రజలపై పన్నుల భారము వేయడం జరుగుతోంది.

ప్రజలు తమ పిల్లల విద్యావిషయంలో తగు శ్రద్ధ తీసుకోవలసిన మాట వాస్తవమే. అదే సమయా కాదనరు. ఒకటి యీ మూడు రకాల స్కూళ్ళు (Schools) ఏర్పాటుచేసి డబ్బు లేకుండానే ఉచితంగా విద్యనేర్పించడం అనుకరు. ప్రతిరోజూ జరుగుతున్న ప్రకారం ఆ జనాలు డబ్బు చెల్లించుకోవడం యీ కాలములో కష్టమని. ఇప్పుడు ఒక ఉదాహరణం చెప్పవచ్చు హైదరాబాదు

ఓ ఎన్నో ఏళ్ళుగా మాదంగా గొలికి తింగ ళ్ళు త్రాగి జీవిస్తున్నారు ఆ వి ము టదా విచారిం వ చదే గాని అటువంటి కి వాళ్ళకు ఫ (Fees) ఇచ్చి ళ్ళల్లకు పంపే ... వస్తే వాళ్ళు కలిదండ్రి ఎటే బాధలు కష్టాలు ఆ గౌరవ సభ్యరాలు ఎప్పైనా ఆలోచించారా? ఎన్నో వాంఛల్లో రోడ్ల వెంబడి తిరుగరున్నారు ... వెంట తిరుగు తున్నారు— న్నారు— వీరికి అటువంటి ఎల్లంక ఫీజులిచ్చి ఎప్పుల్లకు ఎంతో విషయంలో ఆ గౌరవ సభ్యరాలు ఎప్పైనా ఆలోచించారా?

ఇక ఈ కమిటి విషయంలో అన్ని ఎన్నికల ద్వారా జరగటం ఉంటుందని అంటున్నారు ... ఎటి బంధనమని చెప్పారు? ప్రభుత్వానికి ఖజానా విషయం ... ఎప్పుడైనా ... రా? అన్ని ప్రభుత్వానికి అబంధనము గానే కనుపిస్తుంది గాని ... విషయంలో భయంగా ఉ నామినేటెడ్ కమిటీలు (Nominated Committees) కాకుండా ... మైనారిటి (Minority Majority) అనే ... ఉంది ... గ్రామసభలో జరిగిన ఎన్నికలో ... స్థానాలు ... స్థానాలు కాంగ్రెసుకు వచ్చినా చైర్మన్ (Chairman) స్థానము ఆక్రమించి పెత్తనము చేశారు ... వెళ్ళున్న ఎన్నికలు ... చేస్తున్న క్రమే గాని మరేమీగాదు అయితే ఈ విధంగా ... యంగా ప్రజలు ఎన్నికైన ... గ్రామ కమిటీల ... ప్రజలను భయకంపితులు చేసేందుకు మాత్రం ... పడుతాయి

ప్రజలు పొట్టకోరకు అనేక బాధలు పడుతుండగా ... రూపాయలు చెల్లించాలనడం ప్రతి ... కార్యానగా ... చలించాలనడం వాళ్ళకు భారమై పోతుంది

కాబట్టి విద్యాశాఖ మంత్రిగారు దీనిని బాగా ఆలోచించి ఈ ... పాలను తొలగించి ... హైదరాబాదు సంస్థానములో అన్ని ప్రదేశాలలో ఉచితవిద్య ఏర్పాటు చేయించడానికి ... తొలగించడానికి ప్రయత్నించవలెను అంతేగాని డబ్బు కేడసే సాకులో ఈ ఏర్పాట్లను మానుకోవద్దని కోరుతున్నాను

شری ہنگوب راؤ گاؤکے - مسٹر اسپیکر سر آج اس بل کی عام بحث کے موقع پر میں زیادہ وقت نہ لونگا ... اہم بات کہنے ... ہیں وہ سکا اسلئے کہ تعلیم کا مسئلہ عوام کے بنیادی مسائل میں سے ایک ہے اسکے لیے ہم ایک عرصہ سے جدوجہد کرتے آئے ہیں کہ مفت جبری تعلیم کو ہمارے ملک میں عام کیا جائے - ان حالات میں جبکہ پہلی مرتبہ ہماری حکومت کی جانب سے جبری اور مفت عام تعلیم کیلئے قدم اٹھایا جارہا ہے تو وہ اس قابل ہے کہ ہم سب اسکا خیرمقدم کریں اس طرح جب میں اس بل کو دیکھتا ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ نہ کوئی ایسی خبر ہی ہے جسکے متعلق شک و شبہ کیا جائے ... یا ذہنی مطالبات کے تحت اس مسئلہ کی طرف ہم کو نہیں دیکھنا چاہیے اس لحاظ سے جب ہم اس بل پر غور کرتے ہیں تو ہمیں یہ ماننا پڑتا ہے کہ اس بل کے ہونے ... گورنمنٹ کی کوئی ... نہیں اور اس پر کوئی شبہ کی گنجائش نہیں ہم نے یہاں عوامی حکومت قائم کرکے تعمیری کاموں کا آغاز کیا ہے اسکے ساتھ ہی جب کہ ہم تعمیری کام کی جانب مائل ہوں تو ہمارے طرز میں سادگی بھی ہونی چاہیے - لیکن یہ ہمارے ملک کی خوش قسمتی یا بدقسمتی ہے کہ ہم کو تعمیری

خطہ خطہ سے سوسائٹی کی عادت نہیں ہے تعلیمی حلقوں سے مسائل پر غور کیا جاتا ہے اور ہی طالب علم جو تعلیم کی منزل ہے ہمارے سامنے سطح اور ی کمیشن کی صورت کی جو سکیم ہے اس پر اسی خطہ نظر سے مستعد ہوں میں کہونگا کہ سطح تک یہ جسکی کر قطعاً درست نہیں ہوسکتا ہے کہ میں سکیم کا حامیان ہوں لیکن یہ رفتہ رفتہ دور کیا جاسکتا ہے لیکن سے یہ ہی اگر اسکی مخالفت کی جائے تو میں کہونگا کہ بل کی روح کو صحیح طور پر نہ سمجھنے کے مترادف ہے

دوسرا عرض یہ بل و لوکل کمیٹی کے رہے ہیں کہا گیا اس بل میں گورنمنٹ کو فائنس کا اختیار دیا گیا ہے جب اسکے متعلق رولس بنسکے تو میں بھی یہ تفصیل سے جانیگا کہ کسان کسطرح مانی جاسکیگی لیکن ہی سے اس اصول پر بسہ کرنا ور میں ماہر نہ دماغ سے غور کرنا صحیح نہیں ہوسکتا

یہ کہا گیا ہے کہ یہ انکھ دیتھو اسکیم ہے آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مانند ہے یہ ریمارکس (Remarks) قطعاً غلط ہیں ایسی کوئی دھول جھونکنے کا سوال نہیں اگر اپ کسی ملک کی تاریخ اٹھا کر یہ دیکھیں کہ وہاں اسی اصلاحات کسطرح عمل میں ائی ہیں تو اپ کو معلوم ہوگا کہ وہاں بھی اسی طرح ابتدا کی جاتی ہے اور رفتہ رفتہ اصلاح مکمل ہوتی ہے کوئی بڑا تعمیری کام ایسا نہیں ہوتا کہ جسے دو ہفتے یا دو چار مہینے میں مکمل کردیا جائے اگر اس کی تکمیل کیلئے دستور ہند میں ۱۰ سال کی مدت رکھی گئی ہے تو یہ کوئی زیادہ مدت ہے؟ اگر اسطرح ریمارکس کرتے کی جائے وہی جوب اسکو عمل جامہ پہنانے پر خرچ کی جائے تو میں کہونگا کہ کام بہت بہتری سے انجام پاسکتا ہے لیکن اگر بعض جھگڑے رہیں اور نکتہ چینی کرتے رہیں و مزید الجھنوں کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوسکتا۔

بہرحال موجودہ حالات کے لحاظ سے اسوقت جو بل ہاؤس کے سامنے پیش کیا گیا ہے اس کا سوگت (स्वागत) کیا جانا چاہیے جس میں جن باتوں کی کمی ہے اسکی جانب گورنمنٹ کو توجہ دلائی جاسکتی ہے جب کوئی بل بنایا جارہا ہے تو اس کے اکنامک (Economic) اور فنانشل (Financial) پہلو پر تفصیل سے غور کرنا پڑتا ہے جہاں کی تعلیم کی بہتری کے لحاظ سے ہوسکتا ہے کہ اعلی تعلیم کی بجائے ابتدائی تعلیم پر زیادہ خرچ کرنے کیلئے زور دیا جائے

ان تمام مباحث کے بعد میں ہاؤس سے اپیل کرونگا کہ وہ اس بل کی یہ تک اوار او یہ اتفاق تائید کرے ساتھ ہی میں یہ توقع رکھتا ہوں کہ جہاں جہاں ضرورت ہو عمل میں لانے کیلئے پراویژن مہیا کیا جائیگا

ان چند الفاظ کے ساتھ میں بھی مرمو ختم کرتا ہوں

مسٹر پی راجمنی دیوی (سرساہ عطوط) ادھکشہ مہودے ودیا منتری نے جو بل فسٹ ریڈنگ کے لیے پیش کیا ہے اس پر منتری کے راجندرا ریڈی نے جو دفعہ (۷) میں

اہ سب میں کیا ہے میں من مسدہ (सबब) میں کچھ معلوم کرنا چاہی
ہوں لیے نہ میں مسا ولد کاسس فیڈرس (Scheduled Castes Federation)
کی جانب سے س ل کا و گ کروں ہوں ۲ مال ے سدولد کاسس فیڈرس کی طرف
سے مسدولد کاسس کے جوں کو کمپلسری ایجوکیشن دینے کیلیے ایک رزولیوشن پیش
کیا گیا تھا جو ح نو ہو رہا ہے ود اسمبلی نے ی وب کمیٹی ترکیب کے عام
ہوں کو تعلیم دینے کیلیے نو یہ بل لایا ہے لیکن میں یہ سم لانا چاہتی ہوں کہ دفعہ (۱) میں
ضمن (۳) شریک ہونا چاہیے جسکے کہ ور وزحکم د گیا ہو یہ قانون دولت کاسس کے
ہوں کیلیے جاہے وہ راسٹ کے کسی علاقہ میں رہتے ہوں پورا لاگو ہوگا سدولد کاسس کے
ہوں کیلیے مفت لازمی تعلیم ہو اور جیسا ہوگا کیوں کہ یہ ہے کہ جھوٹوں کے جسے جاہے وہ
ہمارے رستہ میں ہوں ۱ دو ے اسکول میں وہی گیا ہوئے ہیں ان سے گاس جیسی
حرانے کا کام لیا جاتا ہے ورما ہاہ ہ ہ روپے معموا انہیں دیدی جاتی ہے انکے باپ
باب ان ہ ہ دسوں کے لیے اس سے یہ کام کرواتے ہیں اسکو بند کرو ہ وی ہے بین لیے
گر نکے لیے کمپلسری ایجوکیشن کا بندہ بست ہونا چاہیے ودیاسری ہو کرد ن و میں ان کا
بہت شکریہ ادا کروں گی دو ہر ر سال پہلے تو یہ حال تھا کہ سدولد کاسس کے لوگوں
کو ودیا سے بالکل الگ ہی رکھا جاتا تھا اگر وہ کچھ پڑھے و نکی زبان کاٹ دیتی
تھی اور اگر کچھ سنے تو کان میں سیسہ پگھلا کر ڈالی جاتی تھی لیکن اب ایسا
نہیں ہونا چاہیے انکے ودیا کا ربندہ ہونا چاہیے انکے لیے کمپلسری ایجوکیشن ہونا
چاہیے اور وہ فری ہونا چاہیے

ان وچاروں کے ساتھ میں یہ کہوں گی کہ اگر ہم اس کمپلسری ایجوکیشن بل کو
پاس کریں تو اچھا ہوگا

मिनिस्टर फार मेडिकल ऐंड अन्यकेशन (श्री कुलकर्णी गांधी) – स्पीकर सर जिस बिल के बारे में अबतक जो भाषण हुए उनके कुछ श्कतास हूं। आज स मानजीय समासदो ने जिसका स्वागत करते हुए जिसपर टीका की है। टीका के बदल जिस बिल का स्वागत सं माननीय सभासदोन असे शब्दो ने किया की यह मक मह्राना है केवल बतकाल के लिए ही है कि नाम और छोटा काम है असे शब्दो के साथ स्वागत किया गया है। म पूछता हूं कि अगर यह बिल जिन्ही स मानवीय समासदो की ओरसे आता तो जिसमे वे क्या बमत डालकर काते ? मैं बारा पहुके सेशन की हिस्ट्री हाउस के सामने रखना चाहता हूं। १५ जून को हमारे स माननीय सभासद मखदूम ने असे रेझोल्यूशन का नोटीस दिया केलीन बुसमे भी कम्पल्सरी प्रायमरी अक्यूकेशन का जिक नहीं था। कहा गया था कि

Starting high schools in all taluqa places
Starting colleges in all districts and towns
Cheapening education in general

जिस को छोडकर १७ जून को जिन्होंने एक रेझोल्यूशन का नोटीस दिया जो सिर्फ कम्पल्सरी प्रायमरी अज्यूकेशन की हदतक था। स माननीय समासद बनपर्ती की तरफ से भी असे ही रेझोल्यूशन

का नोटस आया था कि जिसको जिज अस दी जाय जिसका अथ यह हुवा कि यह बिल सभाको माय ह सभी चाहत ह कि बालकोको शिक्षा दी जाय लेकिन यह बिल पब्लिक ओपिनियन के लिय पश किया गया ह जिसलिय विरोध किया जारहा ह सम्माननीय सभासद निसाम ने भी जिसपर भेगा मरहम किया जिनका भाषण तेलगु मे था जिसलिय उस वक्त तो म दुर्भाग्य से उसको पूरा तरह समझ न सका जब अक अखबार के अडिटोरियल मे मन जिनके विचारो के विषय मे देखा तो मन हकीकत मालूम करन की कोशिश की वे तो कहते ह कि असे किसी कम्पलसरी अज्युकेशन की आवश्यकता ही नही क्योकि जिसमे दो बाते होगी अक तो यह सामान्य जिलाखाँपर भार पडेगा और दूसरी यह कि अनके माता पिता अ ह काम मे लगा कर जो लाभ अठात ह वह बद होजायगा

سری کوئی دی گیکار ریڈی (उदूर) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کہا تھا کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ (हिंदी र) ہے کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
(जिस भाषण मे विष न हो वह पयासमान ह) ۔ ۔ حاصل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ سوال کا تھا (हिंदी र) ہے ۔ ۔ ۔ ۔ تھا

श्री कृष्णचद्र गाधी म जिसे मानलेता हू क्योकि म तो कहचुका हू कि जिनके भाषण को म समझ न सका जिसका अथ यह हुवा कि वह भ जिस बिल का स्वागत करते ह और जि ह कोअी विरोध करन की आवश्यकता नही लेकिन स्वागत करन के बावजूद भी बिल जि ह नाकिस और नामकम्मिल मालूम हुवा

जिस समय म जुन बातो पर बहस करन की आवश्यकता नही समझता जो अमण्डमट के मौके पर हाअस के सामन आसकती ह अनरल डिस्कशन मे जो बाते जिस बिल के सबध मे कही गयी म जिस हदतक ही अब कुछ कहूगा और अपन भाषण को बहुत मर्यादित रखगा हदराबाद स्टट मे जो स्कूल्स ह वे तीन प्रकार के ह

Private schools
Special schools
Recognised schools

म समझता हू कि जिनके समझन मे कुछ अतर पदा हो रहा ह जिसके कारण जिसका अथ विरुद्ध लगाया जारहा ह स्पेशल स्कूल्स सिफ हदराबाद सिटी मे ह पूरी स्टट मे नही मे आपके सामन दफा (१०) पढकर सुनाता हू। आप देखिय की कहा आप पर रेकगनाअिज्ड और स्पेशल स्कूल्स ठोस दिय जारहे ह? अथवा अब तिकायत की कहा गजायश ह? दफा (१०) यह ह कि

Arrangements shall be made by Government to provide free instruction in private schools for children whose attendance at school under this Act is made compulsory and whose guardians do not arrange for their instruction in special schools or recognised schools

स्टा ? और रेकग्नाईज्ड स्कूल्स म अगर कोअी गार्डियन अपने बच्चो को दाखला से भजना चाहे त उनको कानून के जरिये मजबूर करने का कहा जिक्र । अगर कोअी बालक स्पेशल स्कूल या रेकग्नाअिज्ड स्कूल म पढ़ता हो और कानून लागू होने के बाद अस बालक को निकाल दिया जाय त गवर्नमेंट पर लाजिम कि प्र यवेट स्कूल मे जिसका अिन्तजाम करे गवर्नमेंट अपनी जिम्मेदार स नावाकिफ नही गवर्नमेंट का मकसद यह नही कि वह अपूर्ण स्कूल स ह यहा दूसरे स्कूल्स न चले जाय

लोकल कमेटी ज के बारे मे यह टीका की गअी की आजकल के लोकशाही वातावरण मे यह कहा जाता ह कि कमिटीज तो हो लेकिन वे अिलेक्टेड हो जहा तक मेरे मालूमात ह म यह कहूगा कि बबअी मद्रास मध्यप्रदेश मसूर और त्रावणकोर कोचीन अिन सब मुकामात पर कम्पलसरी अज्युकेशन अक्ट नाफिज ह हमे यह देखना कि अमकूरियत कहा कहा और किस किस प्रकार की ह हैदराबाद के अजुकेशन मिनिस्टर न ज न मिलक्षन शाअर म जिसकी वजह बयान करूगा हमे यह देखना ह कि अन मकामात के क्या हालात ह और यहा के क्या हालात ह बबअी के अक्ट के सेक्शन (३) मे यह बताया गया ह कि यहा असी कमेटीज मे मेम्बर डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड की तरफ से मुतखब होकर आत ह अक तरह से लोकशाही का असूल यहा ह मसूर स्टेट के अक्ट के दफा (११) मे भी अैसा ह लेकिन त्रावणकोर और मद्रास का यह असूल नही ह अगर यह कहा जाय कि बबअी और मसूर मे तो अस ह फिर हमारे पास क्यो न हो? तो म यह कहूगा कि हमारे पास के हालात वसे नह ह अभ हमारे पास डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड की तरफ से चुनाव करने का अिन्तजाम नही ह जबतक डिस्ट्रिक्ट लोकल बोर्ड का कानून मजूर न होजाय तबतक असी कोअी चीज अभी स अिस बिल म शरीक नही की जा सकती और म यह स्पष्ट करदेना चाहता हू कि शायद अिस सेशन मे ही डिस्ट्रिक्ट बोर्ड के सबध मे अक बिल हाअूस के सामने लाजायगा गवर्नमेंट के सामने अिस वक्त तो असी कोअी अिलेक्टेड बाडी सारे जिले के लिये नही ह जिसपर यह जिम्मेदारी गवर्नमेंट डाल सके अगर आप यह कहे कि अडल्ट फ्रान्चाअिज (Adult franchise) की बिना पर अलेक्शन करा दिया जाय तो म यह कहूगा कि यह प्रिमच्युअर (Premature) होगा और कामियाब न होसकेगा

डिस्कशन के दौरान मे यह कहा गया कि बच्चो की अुमर ६ ता ११ साल क्यो रखी गअी? ह १४ या १५ साल तक क्यो नही रखी गअी? यह बात जनरल डिस्कशन मे भी कही गअी और असेम्बली मे भी रखी गअी ह त्रावणकोर के सेक्शन तीन मे अुम्र ६ ता ११ साल रखी गयी ह मसूर के कानून के सेक्शन (२५) मे बालक की अुम्र ६ ता ११ साल और बबअी के कानून म ६ से लेकर १४ साल तक अुम्र की कद रखी गअी ह हमारे पास के पहले असेम्बली कानून मे भी अुम्र ६ ता १४ साल तक अुम्र की कद रखी गअी थी किन्तु सवाल यह ह कि जब यह कानून नाफिज होगा तब प्रायमरी स्कूल्स मे किस अुम्र के बच्चे आय ? अिस मौके पर यह बहुत यकीन करना जरूरी ह कि प्रायमरी स्कूल की तालीम १० ११ साल की अुम्र के बच्चे पहले ही खतम कर लेते ह क्योकि यहा मतलब यह ह कि

"child" means a boy or girl whose age is not less than six and not more than eleven years at the beginning of the school year

[illegible] ... सारी वारिश [illegible] ... [illegible] ... मगर मालवा [illegible] और [illegible] (At random) या अवाम्त (At night) [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

[illegible] निर्मिता ... यह [illegible] गया (कार्निवल मस्टर पराम महबूब [illegible]) [illegible] ... इमारत ... रखा गया है। [illegible] भी फर्माया कि [illegible] ... यह ठीक है। हम भी [illegible] हुआ है। [illegible] सब [illegible] [illegible]।

[illegible] ... की कम्पल्सिरी प्राइमरी ... शुरू किया जा रहा है [illegible] ... हमारे नसीब में [illegible] अगर [illegible] ... ऑनरेबल मिस्टर पराम [illegible] ने [illegible] [illegible] ... [illegible] ? [illegible] ... अच्छे पराय में अदा किया है। [illegible] यह पूछना है कि [illegible] ... पर [illegible] गया। [illegible] यह [illegible] ... [illegible] ? [illegible] में [illegible] ... [illegible] गया। जिसपर किसा

شری راج ریڈی
شری اچو راؤ پٹیل
{ [illegible] }

श्री [illegible] ... जिसका समझाने की जरूरत है। [illegible] ... [illegible] ... यह कभी [illegible] कि आखिर यह [illegible] ... [illegible] ... [illegible] हम भी यही चाहते हैं [illegible] ... प्राइमरी स्कूल्स का [illegible] और जिसमें [illegible] ... [illegible] मुश्किल [illegible] ... [illegible] और जो टारगट [illegible] प्राइमरी [illegible] ... [illegible] ... स्पीकर साहब [illegible] ... [illegible] भाषण खतम करता हूं। (Laughter)

Mr Speaker The Question is

"That L. A. Bill No XXXII of 1952, a Bill to provide for free compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read first time."

H M t r w s al ptel

H H r then el adjourned for recess till Half past five of
the clock

H H u r u sembled after recess at Half Past Five
of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri Phool Chand Gandhi Sir I beg to move

That I A Bill No XXXII of 1952 a Bill to provide for Free Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read a second time

Mr Speaker The question is

That I A Bill No XXXII of 1952 a Bill to provide for Free Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad be read a second time

The Motion was adopted

Mr Speaker We shall now take up the amendments

Shri K Ramachandra Reddy (*Ramannapet*) Sir I beg to move

That for sub clause (8) of clause 1 of the Bill the following namely

(3) It shall come into force all over the State wherever primary schools are extant at the commencement of this Act and in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas' be substituted

Mr Speaker Motion moved

That for sub clause (3) of clause 1 of the Bill, the following namely

(3) It shall come into force all over the State wherever primary schools are extant at the commencement of this Act and in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas" be substituted

[illegible]

వర గన రద మై ప్రతోగా (Sessions) ప్రారంభ సౌకర్యాలు
ము చేస్తున్నారు ప్రతిపాదం అను పెట్టిన పెట్టు ప్రభుత్వ

[illegible] (Priority) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Clarification) [illegible]

It shall come into force all over the State. [illegible] primary schools are extent at the commencement of this Act and in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (Community Project) 300 [illegible]

[illegible] (Scheme) [illegible]

[illegible] (Community Projects) [illegible] (Budget) [illegible]

[illegible] Furniture) [illegible]
[illegible]
(Training) [illegible]
[illegible]
[illegible] (Committee) [illegible]
[illegible] Nominated Committees) [illegible]

The Minister for Labour Rehabilitation Planning and Information (Shri V B Raju) It is not relevant to the amendment Sir

Mr Speaker At least I could follow that word Committee

[illegible]

Mr Speaker We shall take up the other amendment

Shri Ankushrao Gadhe Sir I do not want to move the amendment

Mr Speaker What about the next amendment standing in the name of the hon member ?

Shri Ankushrao Venkat Rao (Partur) That too I do not want to move

شری عبدالرحمن (ملک پیٹ) مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں کہ گو کہ پہلے اسپیکر نے
رہا ہے میں اب تعلیم کی غرض سے ملک میں چل رہی ہے ... میں سب تعلیم کی آواز
ہمارے کانوں میں گونج رہی ہے ... اس قانون کو ... دیکھا تو مجھے
انتہائی خوشی ہوئی اور میں ویسے دیکھ کر چونکے ... ضروری ہو حساب اور حسابات
کا لحاظ کیا گیا لیکن میں نے جب ... اسکے ... ڈرتا ہوں کہ
تو بہت افسوس کے ساتھ یہ محسوس کیا کہ حکومت صرف ہمارے حسابات اور حواسات
سے کھیلنا چاہتی ہے اسکے سوا اور کچھ نہیں صرف قانون کا ... رکھ کر عوام
کو فریب دیا گیا اس لیے میں کہوں گا کہ اس قانون سے ہمارا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا

مسٹر اسپیکر : یہ بل زیر بحث ہے۔

شری عبدالرحمن : میں اس ترمیم کے سلسلہ میں عرض کرنا چاہتا ہوں جو ہمارے دوست نے جو ترمیم پیش کی ہے میں اسکی تائید کرتا ہوں اور چونکہ بل زیر بحث ایک محدود رقبہ میں نافذ کیا جا رہا ہے اسلئے میں چاہتا ہوں کہ اسکو دوسرے رقبہ میں بھی نافذ کیا جائے لیکن حکومت کی نیت صاف معلوم نہیں ہوتی کہ وہ اسکو صرف کمیونٹی پراجکٹ کے رقبہ میں ہی نافذ کرنا چاہتی ہے۔ یہ وہ سیتی ایکٹ ہے جس کے متعلق عوام کے دلوں میں غریب کے جذبات ہیں اور اب بھی رہنما اور مول ڈاکٹر کارا ور ... لال جی کے مضمون نے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ اس سے ہندوستان کی آزادی چھینی جانے والی ہے۔ اس اسکیم سے عوام نے ہمیشہ اسے یعنی تاکہ غریب اور تاریکی کا بازار اور اعلان کیا ہے لیکن اسی کو ہی عوام پر مسلط کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور قانون کا ... عنوان بنا کر عوام کے اس جذبہ غریب کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ قانون ... کے سوم کہتے ہیں مگر بین الاقوامی حکومت ... ہے (جو میں سمجھتا ہوں کہ ... ہو گئی) پھر اس قانون کو ایک محدود رقبہ کی بجائے پورے اسٹیٹ میں جبری تعلیم کی اسکیم کے طور پر جاری کر دینا چاہئے۔ ہمارے اس لئے بھی ... اسکولس ہیں وہاں اس اسکیم کو نافذ کیا جا سکتا ہے۔

شری مخدوم محی الدین (حضور نگر) : مسٹر اسپیکر سر میں ایک ممبر ... کلاز اے میں ایک ترمیم پیش کی ہے۔ اس بل میں تجویز کی گئی ہے کہ صرف ان علاقوں میں اسکو نافذ کیا جائیگا جہاں کمیونٹی پراجکٹس قائم ہو رہے ہیں۔

श्री फुलचन्द गान्धी : ऐसा नहीं है बल्कि दफ़ा के बाद जिसमें इज़ाफ़ा किया जायगा।

شری مخدوم محی الدین : اس سلسلہ میں اس بل کے پیش کو پیش نظر رکھتے ہوئے ترمیم پیش کی گئی ہے۔ ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ ایسے علاقوں میں اس اسکیم کو چلایا جائے جہاں اس وقت پرائمری اسکولس موجود ہیں۔ اس قدر کہنے کی ضرورت اسلئے ہوئی کہ اس بل کے اسٹیٹمنٹ آف آبجکٹس اینڈ ریزنس (Statement of Objects and Reasons) میں جو تجویز کی گئی ہے اسکی شروعات ان علاقوں میں ہوگی جہاں کمیونٹی پراجکٹ چلائے جا رہے ہیں۔ ہم اس لئے اس امر پر زور دے رہے ہیں کہ کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کے نام پر جو بل اس وقت پیش کیا گیا ہے اس میں اگر اس ترمیم کو نہ شامل کیا گیا تو سوائے ایک اچھے نام کے اس میں کچھ اور نہ ہوگا۔ اسکے متعلق عوام بھی محسوس کرینگے کہ اس اسکیم میں سوائے ترمیم کے اور کچھ نہیں ہے۔ ... میں آنریبل منسٹر ایجوکیشن سے یہ دریافت کرونگا کہ اس بڑے بھاری بھرکم نام کے تحت جو اسکیم لائی جا رہی ہے اس میں کیا فائدہ ہے جبکہ وہ پورے مدرسوں پر لاگو نہیں ہو رہی ہے۔ یہ جو اسکیم ہے

جس سے کاروبار میں بڑھ رہا ہے بلکہ جہاں جہاں جس کی ضرورت ہے ولے ہیں صرف ان ہی مقامات پر لڑکے لڑکیوں اور ہماری حکومت کے تاج لہ منصوبہ کے تحت لڑکیاں مہ لحاظ سے لیکن ضلع میں جموں کے اور حور کے سو تاں دور دوسرے مقامات کے کچھ دون اس طرح صاف سر کون اس اسکیم میں ایسے ہیں جہاں ڈیولپمنٹ (Development) کا کام شروع کیا جائیگا خود گورنمنٹ راجکت کے اسکیم کے تحت ایک مد تعلیمی اغراض کے لیے موجود ہے جسکا سالانہ بجٹ ایک ولح ہونے کے لیے (۳۰۰) ہے اور اس میں دیگر مرحلات کے لیے ایک یہ ایک ہزار کی رکھی گئی ہے لیکن یہاں جو بل حکومت کی جانب سے پیش کیا جا رہا ہے اس میں ایسا ظاہر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ حیدرآباد میں کمپلسری پرائمری ایجوکیشن لاگو کیا گیا ہے کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کی مانگ حیدرآباد میں مختلف گوشوں سے ایک عرصہ سے کی جا رہی تھی اس اول میں آپ نے بہت سے مظاہرات کیں جن کے ساتھ مل جلکر ہم نے اس مطالبہ کے لیے جد و جہد کی ہے آج ہمارا مطالبہ مہاراشٹرا پریشد اور دوسرے اداروں کی طرف سے یہ مطالبہ ہو رہا تھا عوام کے دلوں میں یہ خواہش موجود تھی اس اسکیم کو جاری کرکے اونکی خواہشات کا ثبوت دے رہے ہیں اور لوگوں کو بتا رہے ہیں کہ دیکھو ہم نے کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کا بل لایا ہے لیکن یہ تو بتایئے کہ اس میں آپکو کیا خرچ کرنا پڑ رہا ہے جس میں تو تھوڑی سی بھی آپکو خرچ کرنی نہ پڑیگی ۔ صرف دنیا کو یہ بتانا مقصود ہے کہ حیدرآباد میں پرائمری ایجوکیشن دیا جا رہا ہے ۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ کمیونٹی پراجکٹ میں اسکے ذرائع ہے اور اسکے اخراجات کے لیے اس میں مدات موجود ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ نہیں ہے ۔ اس طرح کی اسکیم آپ نے لائی ہے میں کہونگا کہ یہ فراڈ (Fraud) ہے دھوکہ ہے ۔ سراسر دھوکہ ہے جو پرائمری ایجوکیشن کے نام پر اس طرح دیا جا رہا ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ یونیورسل کمپلسری ایجوکیشن کیا جائے کیونکہ یہ جانتا ہے کہ ہم حالات ناری سے کام لیے ہیں ایسا نہیں ہے بلکہ ہم ایک پراکٹیکل چیز انکے سامنے رکھ رہے ہیں درخواست کر رہے ہیں کہ آپ ان حروف پر غور کریں اور ترمیم کو منظور کریں ہم یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ اسوقت پورے حیدرآباد میں کمپلسری پرائمری ایجوکیشن دیں بلکہ جو نو ہزار پرائمری اسکولس ہیں ان میں کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کی ابتدا ہے ۔ اخراجات کے مسئلہ کو آپ ایک ہوا سا کر پیش کررہے ہیں اسکی فکر آپکو کیوں ہے میں کہونگا کہ اسکولس موجود ہیں معلمین موجود ہیں اسباب موجود ہے زیادہ سے زیادہ یہ کہ معلمین کو ٹرینڈ کرنا پڑیگا اس کے لیے پیسے کی اگر ضرورت ہو بھی تو اسکے لیے ایسا مشورہ اکو دیا جا چکا ہے کہ آپ وہاں سے حاصل کرسکتے ہیں بہانہ کرنا کہ پیسہ نہیں ہے یہ صحیح بات نہوگی ۔

دوسری بات یہ ہے کہ جس وجہ سے ہم عوام کے بچوں کو تعلیم دلانے کی کوشش کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ تاہنوز سال میں (۲۰۳) اسکول قائم کیے جاسکے اس رفتار

ہے یہاں پر سیدھی چل رہی ہے یہی رفتار ہے تو (۵۰) برس لگیں گے اب کا ا کب ہ
ہے کہ دس سال میں اسکو پورا کرینگے لیکن میں امید کہ جس رفتار سے و اب دور
د یہ پاسکے میں مسٹر اسپیکر اخراج کو میں دلاتا ہوں کہ ہم اصلاح کی خاطر
یہ بلاس میں کر رہے ہیں و ودھ (विरोध) کی خاطر ورودھ ہیں کو رہے ہیں ہمارے اب سے گر
یہ میں ہے کہ حتی کرنا مقصد نہیں ہے ہم اتنا مسودہ وس کے سب زلزلے
ہیں کمیونسٹ ہی مزاحمت کی حد تک اگر یہ اسکیم چلائی گئی و اب سے تو سنا پڑ رہا را
کمیونٹی پروجکٹ میں تو تعلیم کے لیے مدات موجود ہی ہیں کمپلسری ایجوکیشن
شروع کرنا ہے واوس جگہ سے شروع کیجیے جہاں سوف اسکولس وجود ہیں مسٹر جناب
ہے کہ وہ مسٹر ممبرس جو ایوان کے اوس طرف بیٹھے ہیں اپنے دلوں میں یہ محسوس
کرتے ہونگے کہ بیشک ایسا ہی ہونا چاہیے ہم صرف یہ کہہ رہے ہیں کہ گاؤں اور
شہروں میں جہاں اسکولس موجود ہیں وہاں کمپلسری پرائمری ایجوکیشن دیا جائے اس
کے لیے فاضل کنڈر اور پیسے کی ضرورت ہوگی اگر ایسا ہو و ہم فاضل کندر بتلا
کرسکتے ہیں میں کہونگا کہ یہ ترمیم ایسی ہے جس پر بہ کسی پارٹی کی
جانب داری کے اور بغیر کسی تعصب کے غور کیا جانا چاہیے کیونکہ یہ بل کسی خاص پارٹی
کی سہولت کے لیے نہیں نافذ کیا جا رہا ہے بلکہ پوری ریاست کے بچوں کا سوال ہے
اسلیے میں درخواست کرونگا کہ اس ترمیم کو ضرور بل میں شامل کیا جائے تاکہ جو بھی کا
نام جو اس بل کو دیا گیا ہے عمل کے اعتبار سے درست ثابت ہو یہ خواہ سونہ سکے
کہ اکثریت کی کرنے والوں نے اس طرح دھوکا دیا

آخر میں میں اس ترمیم کی پر زور تائید کرتے ہوئے کہونگا کہ اس بل کو جو
نام دیا گیا ہے اوسی طرح سے صحیح پرائمری ایجوکیشن کا انتظام کیا جائے تاکہ یہ نام
صحیح ہوسکے

Shri V B Raju Mr Speaker Sir The Statement of Objects and Reasons does not form part of the Bill Emphasis has been laid on the mentioning of community projects in the Statement of Objects and Reasons while ignoring the practical difficulties in the introduction of compulsory education in a particular area I am very sorry to point out that politics have been mixed up with such a healthy Bill which relates to Vidnyan of the community It is being misunderstood that community project means a political stunt or a political game to weaken the Opposition but what actually is visualised is not studied by the Party in Opposition They will appreciate that it is an integrated development that is visualised Whether the Party in Power does it or whether the present Opposition when it comes into power does it it matters very little as long as the community experiences an integrated development The difference of opinion I find now is not regarding the

Objects of the Bill but in respect of the enforcement of the Bill in certain areas. What is demanded is that instead of introducing it in the community project areas it should be enforced in the villages where primary schools exist. Did the hon. Members consider the administrative difficulties? Why is it said in the Objects and Reasons that it will be introduced in the initial stages in the Community Project areas? It is for the reason that Government has a co-ordinated set up there and it will be very easy to book the people who violate law. Has that practical difficulty been visualised? What is provided in the budget for community projects is free education but it did not visualise compulsion. What is being brought through this Bill is compulsion. Already free education is being provided and it will be very convenient for the administration to enforce this law and see that this law is successfully implemented. For the mere reason that the Government of India or the Government of Hyderabad are getting aid from a foreign country it should not be viewed in such a way— I should like to use the word if it is not unparliamentary— in a narrow angle. There is nothing wrong about the word community project and I should like to inform the House that all the political parties in a particular area have come forward jointly and collectively assuming co-operation without mixing up politics and when I had observed such a feeling in the different cadres of political parties outside this House I am very sorry to find here in this House the Opposition throwing some mud on the community project scheme. Anyhow other points will be answered by the Minister in charge. But I would like to point out simply that the scheme would be very successful by introducing it in the community project areas because of administrative convenience and also for having more schools than we usually provide for in those villages. As the hon. Members have said there is already provision of money. It is a contradiction that they are making that the Party in Power is claiming some name by giving a big title to this Bill and introducing the scheme in an area where already financial provision is there but in the same breath they ask the Government to introduce in villages where there are already schools and no money is required by Government. It is a contradiction I find. So without going into the merits of the amendment I wanted to answer the diversion—or the deviation—that the Opposition was offering to the Members of the House by emphasising on the community project area. I wanted to clear any wrong impression that might be created. Community project is an

integrated development If the hon Members do not like that they may use any other phrase It is a planned economy Moreover intellectual development should go along with economic development What is visualised is economic and social development If we begin to bring any compulsion where there is tremendous poverty we will be putting the families to a lot of inconvenience Unless and until we have created sufficient standard of living—or the required standard of living—we cannot force the children of the poor to take up to education Such a facility exists in community development that while the economic or the purchasing power of the working class is being improved side by side, compulsion is being brought to see their children are sent to the schools So the amendment that has been brought here is self contradictory As far as extension is concerned section 1 (2) says it extends to the whole of the State of Hyderabad I think if the idea of the hon Member is that it should come in all the primary schools that are now existing he should have said ' It should come into force immediately That is not said and as the hon Speaker pointed out there is some confusion in the amendment itself The original clause is very clear and it is only related to the financial capacity of the Government and in what areas they have to introduce and in what areas they can postpone It is taking power into the hands of the Government so as to adjust their finances or their capacity to introduce and beyond that there is no other motive Emphasising on the community project areas and trying to mislead the House will not break the ice

Shri S Ramanadham (Wardhannapet) Mr Speaker, Sir, in regard to this amendment, I would like to say a few words I do not want to go into the ulterior motives of the community project, but would like to confine myself to the subject of education itself

From the part of the country I come from, this community project has got a scheme and I know fully well about it as I have visited that place It is a part of great wilderness and no communication facilities are there Villages have some four to six huts and each village is some five to six miles away from the other Such is the condition of that community project, as far as education is concerned There is no Munsiff court in that taluq, because it cannot be provided there as such it has been shifted to Warangal Town proper So, even the bare co operation of the people is not there for real education, let alone

compulsory education The spirit that the Bill claims for compulsory education is not the proper spirit with which it ought to be brought There are parts of the country where this compulsory education can be successfully brought into force with the co operation of the people But we are trying to put this scheme into practice in places where the people are not even ready to appreciate the values of education I should say this Bill is a mockery on the intellegentsia of our country Therefore I would simply plead that by accepting this amendment the House will be appreciating and welcoming the co operation of the people for putting this Compulsory Education Bill into practice in our State and making it a success To say that money is wanting and that is the reason why we are putting this scheme into practice in places where community projects are there is not correct I will assure you that if teachers

Mr Speaker The Member need not assure me He may assure only the Government

Shri S Ramanadham I am sorry Sir I hope you will excuse me because I am new to this House

I will assure the Government that if teachers of Hyderabad city are asked to go to places like Mulug I say this because that place is an unhealthy part it is a part where education is very bare and minimum it is a part where no local teachers are found—the scheme will work better To say that money is wanting and all that is not correct

I will simply support the amendment that has been moved and say that by accepting it the House will be taking the co operation of the country s intelligentsia and will be able to put this Compulsory Education Bill into practice

شری مرلیدھر کامونکر (بالکی) مسٹر اسپیکر سر ایوان میں جو ترمیم ہوئی ہیں
انہیں سن کر ایسا معلوم ہو کہ جب گھر میں کوئی مہمان آتا ہے تو اس کی عزت کی جاتی
ہے اسکو نمسکار کیا جاتا ہے اسکی آو بھگت ہوتی ہے پھر سکے بعد اس کے سر پر سعد
نہیں دیکھتے ایسے دل کھول کر گالیاں دیتی ہیں ویسے ہی یہاں بھی ہورہا ہے
پرائمری کمپلسری ایجوکیشن بل کی سب ہی تعریف کرتے ہیں اسے اچھا سمجھتے ہیں
یہ کہتے ہیں کہ عوام کی مانگ کے مطابق یہ بل آتا ہے اور اس مانگ کو پوری
حکومت آج پورا کررہی ہے جس سے اسکی یہ اچھا ہوگی یہ سمجھا جاتا ہے کہ کل عوام
میں اسکی عزت ہوگی اور پھر جس سے دکھانے کا کوئی موقع نہ رہیگا ہماری آمد سے
کم ہوجائیگی

Mr Speaker The Member should not attribute any motive to any party

بہرحال اسکی اہمیت کو کم کرنے کیلئے سب کچھ کہا جا رہا ہے کمپلسری ایجوکیشن کے علاوہ بھی کئی اور باتیں ہیں جو گورنمنٹ کی جانب سے پیش ہوئی ہیں۔ کمپلسری ایجوکیشن کے سلسلہ میں جو کچھ بھی کہیں جائے یہ کہیں کہ ہم امریکہ کا نمونہ جہاں لکھا جو ہمارے دیس کو غلامی کی طرف لیجائیگا مگر ضرورت کمپلسری ایجوکیشن ملک کی سکیم یہاں لاگو ہوگی حکومت نے اسکا مصمم ارادہ کرلیا ہے حکومت نے بہت سوچ سمجھ کر یہ قدم اٹھایا ہے اگر یہ بل یہاں پیش کیا جائے کہ یہ کمپلسری ایجوکیشن کا حکم نہیں لزوم ہے تو اسکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ یہ صرف کمپلسری ایجوکیشن کا بل لایا جا رہا ہے جہاں تک صاف طور پر یہ بتلایا گیا ہے کہ پورے سٹیٹ پر یہ قانون لاگو ہوگا ور گورنمنٹ اپنے بجٹ کے لحاظ سے جہاں جہاں وہ محسوس کرے کہ اس علاقہ میں اس بل کی شدید ضرورت ہے لاگو کرسکتی ہے میں حزب اختلاف کے معزز ممبر سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ آپکی کانسٹیٹیوئنسی میں جو بدترین حالات ہیں کیا وہ لوگ ابھی تک ان پڑھ نہیں رہتے جا رہے ہیں کہ وہاں بچوں کو پڑھنے کیلئے بھی جگہ نہیں مل رہی ہے جسکی وجہ سے ان کی تعلیم ختم ہو رہی ہے؟ اگر بجٹ میں گنجائش نہ ہونے کے باوجود کمپلسری ایجوکیشن کو پورے ملک میں رائج کیا جائے تو کیا اسکا انتظام ممکن ہوسکے گا؟ اسکے صاف معنے یہ ہیں کہ آج ہم نے اسکیم بنائی ہے لیکن چونکہ یہ ہو رہے ہیں یہ اسکیم عمل میں نہیں لائی جا رہی ہے تو پھر کیسے ایک قانون جو ہم نافذ کرکے اتنی بڑی ذمہ داری قبول کر سکتے ہیں؟ حکومت بھی جانتی ہے کیسے قانون باہر نکال سکتی ہے اسلئے جو بھی ذمہ داری اسوقت قبول کرسکتی ہے اور اپنے لٹریچر میں جو استعمال کیا ہے وہ بہت زیادہ ہے کیا ہمارے ممبران پر عقیدہ نہیں ہے اسلئے یہ مناسب نہیں کیا گیا ہے ور بل کی مخالفت کیجارہی ہے؟ کیا مقصد وہاں والوں پر بھی سب ساری ذمہ داری ڈالنا چاہتے ہیں ورنہ یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ ہم اسکا انتظام نہیں کرسکتے؟ اسلئے میں یہ عرض کرونگا کہ جو سٹیٹمنٹ آیا ہے ہاؤس اسکی مخالفت کرے

شری اے ایس راج گوپالے: مسٹر سپیکر سر آج جو اسٹیٹمنٹ ہاؤس کے سامنے لایا گیا ہے وہ میرے خیال میں اتنا اہم نہیں ہے کہ اسکی اس سختی سے مخالفت کیجائے خاص طور اس صورت میں جبکہ آنریبل ممبر نے جو الفاظ فرسٹ ریڈنگ کے وقت استعمال کئے ہیں انسے یہ خیال ذہن میں آتا ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری سے بھاگنا چاہتے ہیں اگر یہ صحیح ہے اور اسکو مان لیا جائے کہ آنریبل منسٹر ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے اس بل پر عمل کرنا چاہتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں یہ جو اسٹیٹمنٹ آیا ہے اسکی کسی طرح بھی مخالفت نہ ہونی چاہئے کیونکہ ابھی ابھی آنریبل منسٹر فائننس نے یہ بات ظاہر کی ہے اور انہوں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ کمپلسری پرائمری اسکیم جن اضلاع میں

عمل میں لائی جانے والی ہے وہاں ایک گنجائش ہے کہ وہ اس کو ک ن دیکھائے ور
جہاں نے ہی جبری تعلیم نہیں ہی نام کیا ہے کہ کمیٹی سارے سب کیلئے یہاں ہوگا
میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بل کو صاف طور اس طرح یہی لایا جاسکتا تھا

A Bill to provide for Compulsory Primary Education in the State of Hyderabad

لیکن یہ بھی ساتھ ہی کہا جاتا ہے کہ اگر جبکہ اس بل کا نام وہی ہے جو و جھبر کیا گیا ہے لیکن سکے اسسٹنٹ ہی ہے ایکسں سد ریزرس ن یہ وصاحب کنگی ہے کہ و وریے سب ی لحاظ لاگو یہ ہوگا ور ہم سے یہ کہا جارہا ہے کہ ہم اسسٹنٹ اف ایکسں ریزرس دیکھیں میں جہاں ان کو ب اف ایکسں د ریزرس سلے دیے جاتے ہیں کہ اس سے بل کا مقصد واضح ہو ور یہ معلوم ہو جائے کہ اسکیم کہاں کہاں عمل میں لائی جانے والی ہے سسٹم ہی یہ صاف طور پر کہا گیا ہے کہ کمیٹی اور کسی کو صرف ان ہی د ار میں ناند کیا جائیگا کہ جہاں کمیونٹی ڈیولپمنٹ کا کام کیا جائے لا ہے

श्री कृष्णचंद्र गांधी आप कानून के अलफाज पढ़िये जिनका तर्जुमा न कीजिये

Shri Annajirao Gavane — It is proposed to make a start by making primary education compulsory in the areas to be covered by the Community Projects and the administrative machinery has already been planned for this purpose '

اسکے معنی یہ ہیں کہ گورنمنٹ کمیونٹی د حکس ھی میں کمیلیری امہ کسی اسکیم شروع کرنا چاہتی ہے من سے مل ھی بروی معص کے اپرسل ممبر ن ے اس بل کے متعلق جو حالات ظاہر کیے ہیں انہوں نے بھی یہی کہا کہ ہمارے ڈسٹرکٹ ڈسٹرکٹ کلکٹر کو دیکھیے ہمارے محری روین کو دیکھیے وغیرہ ور د مل سیر فار اہو کسی ے نو ہ نہیں کہا کہ کب موسس لائے جاتے ہیں لیکن اٹھ موسس یہاں لائے جائے اسلے میں جو مسکلات در پیش ہیں انہیں بیان کیا جاتا ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ اسکیم صرف کمیونٹی ایریاز ہی میں شروع کی جائیگی ور سکے سواء کہیں اور عمل میں نہیں سکی لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ در اصل اس بل کا مقصد اس دفعہ داری سے نہا گیا ہیں ہے اور ہماری اس مانگ کو پورا کرنا ہے کہ پورے اسٹیٹ کے ہر ضلع میں اس سکیم کو لاگو کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ ان بل پر جو اعتراضات کیے جا رہے ہیں و ری حدتک کم ہوسکتے ہیں اس موقع پر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آپ صرف ان ہی اصلاح میں کمیونٹی پراجکس کھول رہے ہیں و دوسرے اصلاع کو نا جا ر سکتا ہوسکتی ہے کہ جہاں اس سب سے کیوں محروم کیا جا رہا ہے؟ اگر میں یہ عرض کروں کہ ہر ضلع میں یہ سکیم عمل میں یہاں لائی جا رہی ہے تو پرنسل ممبر و مکلواکری یہ سکی ماک ھی میں رہے ہیں

اور کہتے ہیں کہ رو معدوم ہے یہ مسائل کو راؤ سسٹم سے حل میں یہ چاہتی لیکن میں عرض کرونگا کہ گورنمنٹ کو یہ دیکھنا چاہیے کہ جو اسکیم ہے اسکے تمام اصلاح سے بعد ہوسکیں ورنہ اصلاح میں آپ اسکیم خاص امفیسس (Emphasis) دینا چاہیں وہاں زور دیا جاسکتا ہے ۔ اسلیے میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ اس امینڈمنٹ کو قبول فرمادیں تو ہر ضلع میں کمپلسری تعلیم جو کسی نافذ ہو جائیگا کیونکہ ہمارے پاس پہلے ہی سے پرائمری اسکولس قائم ہیں اگر انہیں کمپلسری قرار دیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ کوئی مشکل کام نہیں بشرطیکہ اب اسکا تناسب زیادہ نہ ہو ورنہ یہ کام ایسا نہیں کہ جو اکیلا کیا جا سکے ہو مثال کے طور پر اگر اس وقت کسی پرائمری اسکول میں ۲۰ لڑکے ہیں تو جبری تعلیم کے نفاذ کے بعد ۰ ہو جائینگے اور جہاں ایک ٹیچر فی وقت موجود ہے وہاں ایک اور استاد کا اور اضافہ کرنا پڑیگا اور اسی طرح سے مناسب ایک اور مزید کمرے کی بھی ضرورت ہوگی لیکن میں اس کام کو بے ضرورت سے دشوار کرنا نہیں چاہتا لیکن کہا جاتا ہے کہ دیہاتوں میں اسکولس کے لیے بلڈنگس نہیں ہیں جاگیر لوگ بلڈنگس دیتے ہیں اور اس میں مدارس قائم کیے جاسکتے ہیں ایسا حلقہ حوالہ کرنے سے میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ اس ذمہ داری کو قبول کرنا نہیں چاہتی ممکن ہے کہ ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کو کچھ زیادہ کام کرنا پڑے لیکن میری رائے ہے کہ اس سے بجٹ پر زیادہ بار نہیں پڑیگا بجٹ کا نام لیتے ہی فینانس منسٹر میری طرف دیکھنے لگے ہیں شاید وہ سوال کرتے ہیں کہ اس سے بجٹ پر بار ہوگا

یہ بھی کہا گیا ہے کہ سمند مومنٹ والوں کا یہ بل ہے جسکے لیے ایسا کہا جا رہا ہوگا اور یہ کہ سمند مومنٹ والوں کو دودھ سے مکھی کی طرح نکال دینے کے لیے اس بل کی مخالفت کی جا رہی ہے میں عرض کرونگا کہ ایسا سمجھنا ہی غلط ہے ہم ہاؤس میں کسی کو کریڈٹ نہیں دینے اور نہ کسی کے لیے مخالفت کی جاتی ہے بلکہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم نے جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے اگر آپ اسکو قبول کرلیں اور عوام کی بھلائی کے کام کریں تو اس سے انکی پاپولاریٹی (Popularity) اور بھی بڑھے گی مخالفت کرنے سے انکو کریڈٹ دینا مقصود نہیں یہ خیال ہرگز نہیں ہے اس بل کا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ وہ ملک کی بہبودی کے لیے ہو اسلیے میں آخر میں منسٹر سے یہ خواہش کرونگا کہ وہ اس امینڈمنٹ کا خیر مقدم کریں اور مجھے امید ہے کہ وہ اسے ضرور منظور کرینگے

श्री फुलचन्द गांधी: मिस्टर स्पीकर सर, बिल बहुत से भी बहुत मिसाल करके मनशा जाहिर जनाता। बिल पर सब अकल्पक निरर्थक किये गये। लेकिन फिर भी बाद में मेंबरों की शिकायत बाकी ही है। यह मेरा खयाल है। (Laughter) यह बात अभी है कि तकलीफ किस चीज की हो रही है जिसका मुझ को अहसास है। हमारे बिल का नाम देखकर तकलीफ हो रही है। बिल गवर्नमेंट की जितनी मदद मांगी क्यों हो? क्यों यह गवर्नमेंट परेशान न की जाय? यह फिक्र है कि अगर बिल बिल को कामयाब बनाया जाय और अगर बिल पास होजाय तो यह लोग कहां जाकर बदनाम होंगे।

पर लेकिन मैं कहना चाहता हूं कि हमारे साथ साथ यवनामा आपका भी होगी। अब असल अमेन्डमेंट के सम्बन्ध में मैं कहूंगा कि अमेन्डमेंट जिस तरह यहां तरतीब पाया है वो बयान हो जाता है। मैं अमेन्डमेंट फिर पढ़ता हूं क्या कि जो तलभा आनरेबल मेम्बर ने अपनी तक़रीर में सुनाया वह सही नहीं था अमेन्डमेंट यह है

It shall come into force all over the State wherever primary schools are existent at the commencement of this Act and in such areas

What are such areas ?

Such Areas means the whole State

And from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

आप यह क्यों समझते हैं कि सब सवालों का समन्वय सबहेतुआका समन्वय आपके ही पास है? जिसके माने यह लिये गये हैं कि यह स्कीम सिर्फ कम्युनिटी प्राजेक्ट में लागू होगा लेकिन कानून पर बहस करते हुए कहीं यह नहीं बतलाया गया कि कम्पलसरी अज्युकेशन का स्कीम सिर्फ कम्युनिटी प्राजेक्ट में ही लागू करने का इरादा है और जो दीगर मकामात हैं वहां उनपर भी कम्पलसरी अज्युकेशन स्कीम नाफिज़ नहीं की जायगी। जिसलिये मैं समझता हूं कि यह अमेन्डमेंट इर्रेलेवेन्ट (Irrelevant) है अगर जिस अमेन्डमेंट को मान लिया जाय तो जिससे तालीम का सत्यानास और खराबी होजायगा। जिस मसला के तहत वो अमेन्डमेंट को समझा रहे हैं मुझसे हमारी असली दिक्कतों की तरफ तो ध्यान नहीं दिया जारहा है

It shall come into force in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

the area shall be selected by the Government and the dates may be appointed for different areas

जिसकी वजह यह है कि यह शब्द गवर्नमेंट छोड़कर पढ़ते हैं ताकि हमको पाबन्द किया जाता है अज्युकेशन मिनिस्टर के नाते यह बतला देना चाहता हूं कि अलफाज़ कम्युनिटी प्राजेक्ट पर जो की कानून में जिस्तेमाल किये गये हैं और न दिया जाय। बल्कि गवर्नमेंट का मनशा यह है कि गवर्नमेंट के पास पैसा हो तो हरजगह जिस कम्पलसरी स्कीम को लागू किया जाय आप को मालूम है कि अज्युकेशन पर ख्यालात जाहिर हुये भी १४७४ स्कूल्स जिस वक्त कायम हैं जैसा कि अक आनरेबल मेम्बर ने कहा कि अेडेड स्कूल्स (Aided Schools) कायम किये जाय तो ४०० स्कूल्स के लिये बहिसाब फी स्कूल अक हज़ार रुपये भी लगाये जाय तो मीज़ान ४ लाख रुपये होती है। हमारे पास जिस वक्त ७ लाख पचास हज़ार दुग्ना जिस्तफादा कर रहे हैं।

जिसके बाद आपने डिस्ट्रिक्ट का तजकिरा किया लेकिन मन तो डिस्ट्रिक्ट का हिसाब लगाया ही नहीं। मन तो यह चाहता हू की मॉडल गर्ल्स स्कूल के साया में और जहा भी ममकिन हो उसके वहा तालीम दी जाय मन तो सिर्फ रेकरिंग (Recurring) खर्चा ही लिया है। जिस बजट के आपने मंजूर किया है जिससे हम सब शुरू कर रहे है यह शक क्यो करते हो कि जितने बस अख्तियारात दरअसल हमने भी स्कीम सिर्फ कम्युनिटी प्राजक्टस पर ही लागू की जारहा है? आप के सामने डिफिकल्टीज (Difficulties) बयान किये गये है आप हम पर भरोसा कीजिये हम अपने डिफिकल्टीज आपके सामने रख रहे है इस अमेण्डमेंट के अल्फाज पर गौर करें तो मालूम होगा कि इस अमेण्डमेंट का बिल पेशतरफ्त करार नहीं पाता जिसके अल्फाज वसत यहां को ही महदूद कर देते है इसलिये अगर इस अमेण्डमेंट को कबूल कर लिया जाय तो कानून का अमल में आना नामुमकिन होजायगा। एक बात यह भी कही गयी की कर्नाटक और तेलंगाना के साथ मराठवाड़ा को भी इसमें क्यों नहीं शामिल किया गया? गोया हमपर प्राविंशियलिज्म (Provincialism) का इल्जाम आयद किया जारहा है। इस सिलसिले में म यह कहूगा कि मुझ और लोगों से ज्यादा मराठवाड़ासे मोहब्बत है। यह एज्युकेशन मिनिस्टर मराठवाड़ा को भूलने वाला नहीं वहा भी इस काम को प्रारंभ किया जायगा जहा जहा सहूलत हो जहा जहा मौके मिले और जहा के लोग हमसे सहकार्य करने के लिये तयार हो वहा हम यह काम शुरू करेंगे इसलिये म आपसे इसपर जोर करने की इल्तजा करते हुए कहूगा कि यह अमेण्डमेंट वापस ले लिया जाय।

Mr Speaker The question is

That for sub clause (3) of clause 1 of the Bill the following namely

(3) It shall come into force all over the State wherever primary schools are extant at the commencement of this Act and in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

be substituted

The motion was negatived

The question is

That Clause No 1 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Shri K V Ram Rao Sir I beg to move

That in line 2 of paragraph (i) of clause 2 of the Bill, the following words namely

or a part of such school be omitted

Mr Speake Motion moved

That in line 2 of paragraph (i) of clause 2 of the Bill the following words namely

or a part of such school be omitted

Shri K V Ram Rao Sir I beg to move

That in line 3 of paragraph (i) of clause 2 of the Bill the following words namely

upto any standard be omitted

Mr Speaker Amendment moved

That in line 3 of paragraph (i) of clause 2 of the Bill the following words namely

upto any standard be omitted

Shri M Buchiah Sir I rise on a point of order Just now the hon Minister for Education during the course of his speech has used the expression Aray Baba (अरे बाबा) Is it parliamentary or unparliamentary ?

(Laughter)

Shri B D Deshmukh Sir I beg to move

That after paragraph (i) of clause 2 of the Bill the following paragraph namely

(i) (a) Primary School means Government Primary school in existence at the commencement of the Act

be inserted as paragraph (i) (a)

Mr Speaker Amendment moved

That after paragraph (i) of clause 2 of the Bill the following paragraph namely

(i) (a) Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of the Act

be inserted as paragraph (i) (a)

Shri K V Ram Rao I beg to move

That in line 2 of paragraph (ii) of clause 2 of the Bill the following words namely

up to any standard be omitted

Mr Speaker Amendment moved

That in line 2 of paragraph (ii) of clause 2 of the Bill the following words namely

up to any standard be omitted

(*Shri Bhagwantrao Bhosaker* mover of amendment No 5 in the list not being found present in the House the amendment No 5 standing in his name was not moved)

Shri Madhavrao Vulikar (Hingoli Reserved) Sir I beg to move

That for the word eleven in line 2 of paragraph (iii) of clause 2 of the Bill the following word namely

fifteen be substituted

Mr Speaker Amendment moved

That for the word eleven in line 2 of paragraph (iii) of clause 2 of the Bill the following word namely

fifteen be substituted

Shri Ranga Rao Deshmukh (Gangakhed) Sir I beg to move

That for the word eleven in line 2 of paragraph (iii) of clause 2 of the Bill the following word namely

fourteen be substituted

Mr Speaker Amendment moved

That for the word eleven in line 2 of paragraph (iii) of clause 2 of the Bill the following word namely

fourteen be substituted

Shri K Anant Ram Rao Sir I beg to move

That for paragraph (viii) of clause 2 of the Bill the following paragraph namely

(viii) Primary Education means education up to fourth standard in such subjects as may be determined by the Government from time to time be substituted.

9

Mr Speaker Amendment moved

That for paragraph (viii) of clause 2 of the Bill the following paragraph namely

(viii) Primary Education means education up to fourth standard in such subjects as may be determined by the Government from time to time be substituted

(*Shri Bhagwantrao Borallkar* mover of amendment No 10 in the list not being found present in the House amendment No 10 standing in his name was not moved)

Shri Bhagwantrao Borallkar (Basmath General) Sir I beg to move

That in line 2 of paragraph (viii) of clause 2 of the Bill the following words namely

and up to such standard be omitted

Mr Speaker Amendment moved

That in line 2 of paragraph (viii) of clause 2 of the bill the following words namely

and up to such standard be omitted

Shri K V Ram Rao Sir I beg to move

That for the words a special school or a recognised school in paragraph (x) of clause 2 of the Bill the following words namely

primary school be substituted

Mr Speaker Amendment moved

That for the words a special school or a recognised school in paragraph (x) of clause 2 of the Bill the following words namely

primary school be substituted

Shri K V Ram Rao Sir I beg to move

That paragraph (x) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (ix)

Mr Speaker Amendment moved

That paragraph (*a*) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (*iii*)

Shri K V Ramarao Mr Speaker Sir I beg to move

That paragraph (*ii*) of clause 2 of the Bill be omitted

Mr Speaker Amendment moved

That paragraph (*ii*) of clause 2 of the Bill be omitted

Shri Madhavrao Nerlikar Mr Speaker Sir I beg to move

That between the words which is and permitted in line 4 of paragraph (*ii*) of clause 2 of the Bill the following word be inserted namely

not

Mr Speaker Amendment moved

That between the words which is and permitted in line 4 of paragraph (*ii*) of clause 2 of the Bill the following word be inserted namely

not

Shri K V Ramarao Mr Speaker Sir I beg to move

That paragraph (*iii*) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (*v*)

مسٹر اسپیکر اسطرح هم پیراگراف (Paragraph) میں چینج (Change)
کریں تو مشکل ہوگی

Shri A Raja Reddy They relate to one section and the whole section will be put to vote and all these things will go together They are interdependent and consequential amendments

Shri Phoolchand Gandhi Mr Speaker Sir I want to point out in this connection the amendment moved by Shri B D Deshmukh viz

' After paragraph (*i*) of clause 2 of the Bill insert the following paragraph as paragraph (*i*) (*a*) namely—

(*i*) (*a*) Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of this Act

We have discussed that amendment at great length and have decided about that amendment just now

مسٹر اسپیکر ہم نے کب طے کیا ہے ؟

श्री फूलचन्द गांधी जिसको डिसाईड (Decide) किया गया है उसका और इसका इफेक्ट (Effect) एक ही है।

مسٹر اسپیکر کیا ڈسائڈ (Decide) کیا گیا ہے ؟

Shri Phoolchand Gandhi We have decided this amendment that it shall come into force all over the State wherever primary schools are in existence at the commencement of this Act We have decided this amendment

Mr Speaker That amendment was lost

Shri Phoolchand Gandhi And this amendment is also having the same effect

شری وی ڈی دیشمکھ [illegible] کے ساتھ [illegible] کے سمجھنے میں مغالطہ ہو رہا ہے [illegible] کلاز (۳) کی [illegible] (Substitute) کرنے کے بارے میں [illegible] کا تصفیہ ہو جائے [illegible] کلاز ہے وہ [illegible] کا کلاز ہے اس میں [illegible] اسکولس کے بارے میں ڈفنیشن (Definition) ہے

श्री फूलचन्द गांधी डफिनेशन (Definition) है।

شری وی ڈی دیشمکھ [illegible] اسکولس کے متعلق دفعہ ( ) [illegible] (सवाल) ہے

श्री फूलचन्द गांधी प्रायमरी स्कूल्स की तारीफ जिसतरह की जारही है कि जैसे प्रायमरी स्कूल्स जो जिस वक्त मौजूद हैं। उनके बाबत क्लाज (१) के लिए अमेन्डमेन्ट (१) लाया गया था

شری وی ڈی دیشمکھ [illegible] کہ [illegible] کس [illegible] کو کیا جائیگا [illegible] اسکولس کے ڈفنیشن (Definition) سے [illegible]

Mr Speaker See section 5

Subject to the provisions of this Act and the rules made thereunder the Local Committee shall exercise and discharge the following powers and functions namely —

(i) to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion

سکے معنی یہ نہ ہوے کہ جب ایک دفعہ یہ ڈیفنیشن (Definition) کردیے ہیں تو جہاں جہاں پرائمری اسکول کے الفاظ کا استعمال ہو رہے ہاں وہ لاگو ہوگا

شری اے راج ریڈی ایسا نہیں ہے لیکہ کہاں لاگو کیا جائے اور کہاں لاگو نہ کیا جائے یہ دیکھنا ہوگا پرائمری اسکولس کے معنی یہ ہونگے کہ جو گورنمنٹ پرائمری اسکولس ہونگے

श्री फुलचंद गांधी नहीं नहीं ऐसा नहीं है बल्कि जिसका अर्थ यह है कि जो स्कूल्स जिस वक्त मौजूद हैं

مسٹر اسپیکر یہ تو ایک ہی معنی میں ہو جائینگی

شری اے راج ریڈی پرائمری اسکولس کے دوری مادی کی جو صورت ہے اس کے مدنظر اگر پرائمری اسکولس کی تعریف میں موجود اور اسکے بعد قائم ہوے دونوں طرح دونوں پرائمری اسکولس داخل کیے جائیں تو جو ترمیم رکھی ہے وہ منظور ہوجائے کیا کانسی کونسل (Consequential) لازم و ملزوم نہیں ہوگی ؟ اگر وہ منظور ہوجائے تو کیا دوری اس ایریا پر لاگو ہوگی ؟

مسٹر اسپیکر اور اگر وہ ترمیم نامنظور ہو تو کیا ہوگا ؟ کلاس (۵) میں لکھا ہے کہ —

To determine the exact location of Primary School in its area of Compulsion

اگر پرائمری اسکولس کا ڈیفنیشن (Definition) اسطرح کیا جائے تو کوئی نئے اسکولس کھولے نہیں جاسکینگے اگر یہ ترمیم منظور ہوجائے تو جہاں کہیں پرائمری اسکولس کی ضرورت ہوگی وہاں اسکا کیا نتیجہ ہوگا ؟ کیونکہ پرائمری اسکولس کی اور کوئی ڈیفنیشن ہوتی تو الگ امر تھی لیکن جہاں تو اسکو اسطرح موڈیفائی (Modify) کیا گیا ہے کہ

Primary School in existence at the commencement of this Act

شری بی ڈی دیشمکھ اس اشکال کو دور کرنے کیلئے میں یہ ترمیم میں ایک اور ترمیم لانا چاہتا ہوں

Mr Speaker But the amendment is not that He wants himself to amend it Practically he does not want to move the motion It comes to that

Shri Annaji Rao Gavane It is not the intention

سری ی دی دسمکھ معال ئے ک ورکے کلیے ں ک
ورل سب (Oral amendment) کیا جا تا ھوں

Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of this Act

س میں ... ھے کہ ڈلٹ (delete) کیا جاے

Mr Speaker It must be intelligible

سری ی ڈی دسمکھ کی کہ س سے متعلق ہو ... رھا ہے سکو
دور کرنے کے ... ی ہے ھوں

مسٹر اسپیکر ... کہ س سے معنی واضح طور ر ظاہر ہوں

سری ڈی ی دسمکھ ی سکولس کے معنی گورنمنٹ ایمری سکولس
کے ھیں

Mr Speaker The hon Member may put in an amendment if he wants It will be changing the purport and object of this amendment

Shri A Raj Reddy The amendment is already moved and if it is taken that it does not apply to primary Schools which may be hereafter established any other member may bring in an amendment to it So it is not necessarily a thing which should be rejected It is valid and already it has been admitted

Mr Speaker and then withdrawn

Shri G Hanumantha Rao He asked for clarification

Mr Speaker He himself has clarified it by saying that he has withdrawn it in the present condition Does any member want to bring in an amendment to this amendment ?

Shri Annaji Rao Gavane Mr Speaker Sir it is not necessary to move an amendment to the amendment The only definition given here is that a Primary School means Government Primary School in existence at the commencement of this Act Now according to section 5

the Local Committee shall exercise and discharge the following powers and functions namely—

(v) to determ ne the exact location of pr mary schools in its area of compuls on

According to this they w ll decide what will happen

Shri Phoolchand Ga dhi It is not necessary for any hon Member to clar fy it He can only put in an amendment to the amendment

Mr Speaker Supposing there is no primary school at all because what it says is primary school in existence at the commencement of th s Act

Shri Annaji Rao Gavane A pr mary School need not necessarily be a free educational school That is what we want to stress

Mr Speaker If this definition of primary school is accepted then it would mean that a school should be in existence at the commencement of the Act

Shri Annaji Rao Gavane If there is one it will be a primary school but it does not mean that free education will be given there

Mr Speaker Say for example clause No 5 says—

to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion

The point is that if the Government wants to start a primary School according to the definition of primary school, no primary school can be started

Shri Raj Reddy It is a definition given and where it is mentioned Primary School it means a Government Primary School in existence at the commencement of the Act

(Pause)

Mr Speaker Motion moved

That paragraph (vii) of clause 2 of the Bill be renumbered as paragraph (i)

Mr Speaker So all the amendments to clause 2 excepting the two No 5 and No 10 have been moved We shall

take up discussion on these amendments tomorrow and then proceed with the Second Reading of the Bill

Any how we should finish this Compulsory Primary Education Bill tomorrow and take up small Bills

We will meet again at 2 30 p m tomorrow

The house then adjourned till half past two of the clock on Friday the 28th November 1952